پرو:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن | ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:09 / Issue : 37 Friday 6th Feb 2026 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۳۷ مورخہ ۶ فروری ۲۰۲۶ء، بروز جمعہ، ۱۷ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

سنیترا پوار کے ڈپٹی چیف منسٹر کے عہدے کو خطرہ!

کیا اجیت پوار کی این سی پی کا وجود ختم ہو جائے گا؟

ممبئی، 5 فروری تعمیر نیوز 2026 مہاراشٹر کی سیاست میں اجیت پوار کی اچانک موت کے بعد بڑی ہلچل مچ گئی ہے۔ ان کی بیوی اور راجیہ سبھا ایم پی سنیترا پوار کو صرف تین دن بعد 31 جنوری 2026 کو مہاراشٹر کی پہلی خاتون ڈپٹی چیف منسٹر کے طور پر حلف اٹھایا گیا۔ تاہم، اب ان کے عہدے پر قانونی اور سیاسی خطرات بڑھ رہے ہیں، جبکہ این سی پی کے دونوں دھڑوں کے درمیان اتحاد (مرجر) کی افواہوں نے پارٹی کے مستقبل کو غیر یقینی بنا دیا ہے۔ ڈپٹی سی ایم عہدے پر قانونی چیلنجا یک وردھا کے وکیل نے مہاراشٹر کے گورنر کو خط لکھ کر سنیترا پوار کی تقرری کو غیر آئینی قرار دیا ہے۔ دلیل یہ دی گئی ہے کہ: ڈپٹی چیف منسٹر کا عہدہ آئین میں نہیں ہے۔ حلف اٹھاتے وقت سنیترا پوار نہ تو منتخب ایم ایل اے تھیں، نہ ایم ایل سی، اور نہ ہی کوئی کابینہ وزیر۔ یہ چیلنج ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے اور عدالت نے اب تک کوئی فیصلہ نہیں سنایا، لیکن یہ تنازعہ ان کے عہدے کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ اپوزیشن، خاص طور پر شیوسینا (یو بی ٹی) کے ترجمان صحافتی ادارے "سامنا" نے اس تقرری کو "جلد بازی" اور "سیاسی چال" قرار دیا ہے۔ این سی پی کے وجود پر سوالا جیت پوار کی موت (28 جنوری 2026 کو بارامتی کے قریب طیارہ حادثے میں) کے بعد این سی پی (اجیت دھڑہ) کے 41 ایم ایل ایز اور این سی پی (شرد پوار دھڑہ) کے 14 ایم ایل ایز کے درمیان مرجر کی باتیں تیز ہو گئی تھیں۔ شرد پوار نے دعویٰ کیا کہ اجیت پوار 12 فروری کو مرجر کا اعلان کرنے والے تھے۔ اب سنیترا پوار کی تقرری کے بعد مرجر پر بریک لگ گیا ہے۔ شرد پوار نے کہا کہ انہیں اس تقرری کی اطلاع نہیں تھی اور سی ایم دیوندر افڈنویس کو مرجر کی باتوں پر تبصرہ کرنے کا حق نہیں۔ دوسری طرف، اجیت دھڑے کے رہنما سنیترا پوار کو پارٹی کی قیادت دینے پر زور دے رہے ہیں تا کہ این سی پی الگ رہے۔ اگر مرجر نہ ہوا تو اجیت پوار کی این سی پی کمزور ہو سکتی ہے، ایم ایل ایز کی منتقلی کا خطرہ بڑھ سکتا ہے، اور بی جے پی اسے جذب کر سکتی ہے۔ تاہم، ابھی تک کوئی رسمی اعلان نہیں ہوا اور پارٹی کا وجود ختم ہونے کی بات صرف قیاس آرائی ہے۔ سیاسی منظر نامہ مہایوتی اتحاد (بی جے پی، شیوسینا، این سی پی) ابھی مستحکم ہے، لیکن راجیہ سبھا انتخابات (اپریل 2026) اور آنے والے چیلنجز صورتحال کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ شرد پوار نے حال ہی میں سنیترا پوار سے ملاقات کی اور خاندانی اتحاد پر زور دیا، لیکن خاندانی اور سیاسی اختلافات برقرار ہیں۔ یہ صورتحال ابھی سیال ہے قانونی چیلنج، مرجر کی افواہیں اور قیادت کی جنگ مہاراشٹر کی سیاست کو گرم رکھے گی۔

اردو اسکولوں کو علیحدہ DDO کوڈ تنظیم کی کوششوں کو کامیابی ضلع

صدر قاضی مشاہد نے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا

بیڑ (نامہ نگار) بیڑ ضلع پریشد کے تحت چلنے والے اردو میڈیم اسکولوں کے لیے علیحدہ DDO کوڈ کی منظوری کی خوش خبری سامنے آئی ہے۔ اکھیل مہاراشٹر اردو اساتذہ تنظیم (ضلع پریشد، بیڑ) کی مسلسل جدوجہد بالآخر رنگ لائی، جس کے نتیجے میں اردو اسکولوں کو درپیش سنچ (اسٹاف) منظوری سے متعلق تکنیکی رکاوٹیں دور ہونے کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ سال 2013 میں اردو اور مراٹھی اسکول انتظامی طور پر الگ کیے گئے تھے، تاہم بعض اسکولوں میں اساتذہ کی تنخواہیں ایک ہی DDO کوڈ سے جاری ہونے کے سبب شالارتھ سسٹم میں آن لائن سنچ منظوری کے دوران اردو اساتذہ کی انٹری مراٹھی اسکولوں میں دکھائی جا رہی تھی۔ اس وجہ سے اساتذہ کی رجسٹریشن، تنخواہ منظوری اور سنچ منظوری کے عمل میں سنگین مسائل پیدا ہو رہے تھے۔ اسی پس منظر میں اکھیل مہاراشٹر اردو اساتذہ تنظیم (ج.پ. بیڑ) کی جانب سے ضلع صدر قاضی مشاہد عزیز، کارگزار صدر خان عثمان شائستہ سمیت دیگر عہدیداران نے تعلیمی محکمے کے سامنے بارہا نمائندگیاں پیش کیں۔ اس عمل میں وجے کمار سمدرے، حکیم منیار اور مومن نیازی سر کی خصوصی رہنمائی بھی حاصل رہی۔ تنظیم کی کوششوں پر مثبت ردِعمل دیتے ہوئے انتظامیہ نے اردو اسکولوں کے لیے علیحدہ DDO کوڈ منظور کر لیا ہے۔ اس فیصلے سے اب شالارتھ سسٹم میں سنچ منظوری، اساتذہ کی رجسٹریشن اور تنخواہوں کے معاملات زیادہ آسان اور درست طریقے سے انجام پائیں گے۔ اس فیصلے کے بعد اردو اسکولوں کے انتظامی کاموں میں تیزی آئے گی اور اساتذہ میں اطمینان کی فضا قائم ہوئی ہے۔ اگرچہ تکنیکی وجوہات کی بنا پر نئے DDO کوڈ میں اساتذہ کے نام شامل کرنے کا عمل فی الحال زیر التوا ہے، تاہم انتظامیہ کے مطابق یہ کام بھی جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ اکھیل مہاراشٹر اردو اساتذہ تنظیم کے ضلع صدر قاضی مشاہد نے تعلیم افسر (پرائمری) ڈاکٹر کرن کنور، گروپ ایجوکیشن آفیسر سمدر خان اور شنکر پاٹیل سر کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ اردو تعلیمی نظام کے لیے ایک نہایت اہم سنگِ میل ثابت ہوگا۔

ملک بھر کے اساتذہ کا دہلی میں زوردار احتجاج

کارگزار اساتذہ کو TET سے استثنا، پرانی پنشن کی بحالی سمیت مطالبات پر جنتر منتر پر تاریخی دھرنا مراٹھواڑہ شکشک سنگھ نے دہلی میں درج کرائی شناخت

نئی دہلی 5 فروری (نامہ نگار) ملک کی سات بڑی اساتذہ تنظیموں نے متحد ہو کر دارالحکومت دہلی کے جنتر منتر پر زبردست دھرنا احتجاج کیا۔ اس احتجاج کی بنیادی مانگیں یہ ہیں کہ کارگزار (ان سروس) اساتذہ کو ٹی ای ٹی (TET) سے مکمل استثنا دیا جائے، تمام اساتذہ کے لیے پرانی پنشن اسکیم (OPS) بحال کی جائے، نئی تعلیمی پالیسی 2020 (NEP 2020) کے عوام مخالف اور نجکاری کو فروغ دینے والے دفعات واپس لیے جائیں، اور اساتذہ کو غیر تعلیمی کاموں سے نجات دی جائے بی ان کے علاوہ کئی دیگر اہم مطالبات بھی شامل ہیں۔ یہ احتجاج آل انڈیا جوائنٹ ایکشن کمیٹی آف ٹیچرز آرگنائزیشنز (AIJACTO) کے بینر تلے منعقد ہوا، جس میں آل انڈیا سیکنڈری ٹیچرز فیڈریشن کے جزو کے طور پر مراٹھواڑہ شکشک سنگھ نے سرگرم شرکت کی۔ یہ تحریک اس لیے تاریخی ثابت ہوئی کہ پہلی مرتبہ قومی سطح کی مختلف اساتذہ تنظیمیں ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع ہوئیں اور طویل عرصے سے زیر التوا مسائل پر مشترکہ جدوجہد کا آغاز کیا۔ احتجاج کی قیادت اور موجود معزز ینمر اہٹواڑہ شکشک سنگھ کے صدر سوریہ کانت وشواس راو، جنرل سیکریٹری راجکمار قدم، نائب صدر گیانوبا ورواٹے سمیت سینکڑوں کارکنان شریک ہوئے۔ دیگر سرکردہ رہنما: سی این بھارتی، کے نرس imh ا ریڈی، بسوراج گوریکر، سی ایل روز وغیرہ۔ سیاسی حمایتیکئی ارکانِ پارلیمان نے احتجاج کی تائید کی، جن میں جان بریٹس، سیلوراج، وی شیوداسن، کمار نائک اور راجا رام سنگھ شامل ہیں۔ انہوں نے پارلیمان میں اساتذہ کے مسائل اٹھانے کا یقین دلایا۔ دیگر مقررینقومی رہنما کے نارائن، آندھرا پردیش کے اساتذہ ایم ایل سی گوپی مورتی، تلنگانہ کے سری پال ریڈی، آل انڈیا فیڈریشن آف یونیورسٹی اینڈ کالج ٹیچرز آرگنائزیشنز (AIFUCTO) کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر ارون کمار، اور پروفیسر وکاس گپتا نے خطاب کیا۔ مقررین نے AIJACTO کی تشکیل کو ایک سنگِ میل قرار دیا اور اساتذہ تنظیموں کی یکجہتی کی ستائش کی۔ سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلےبی جس کے مطابق پانچ سال سے زائد سروس باقی رکھنے والے کارگزار اساتذہ کے لیے دو برس میں TET پاس کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے، بصورتِ دیگر ملازمت خطرے میں پڑ سکتی ہے بی نے اساتذہ کو متحد کر دیا ہے۔ TET مسئلے کی بنیادی خامیاں 2010.08.23 کی NCTE نوٹیفکیشن (RTE کے نفاذ کے بعد) کے مطابق TET صرف بعد میں تقرر پانے والے اساتذہ کے لیے لازم تھا؛ کارگزار اساتذہ مستثنیٰ تھے۔ گزشتہ 15 برسوں سے TET کی شرط لاگو نہیں تھی، مگر NCTE کی جانب سے عدالت میں مؤثر پیروی نہ ہونے سے منفی فیصلہ آیا۔ پانچ سال کی من مانا شرط اور سخت سزا (TET نہ پاس کرنے پر ملازمت ختم ہونا) کی شدید مذمت کی گئی۔ مطالبہ: RTE میں ترمیم کر کے کارگزار اساتذہ کو تحفظ دیا جائے، اور فیصلے پر نظرِ ثانی/کیوریٹو پٹیشن دائر کی جائے۔ دیگر اہم مطالباتنئی پنشن اسکیم (NPS) کے خلاف 22 سالہ جدوجہد کے بعد پرانی پنشن اسکیم (OPS) بحال کی جائے؛ یونفائیڈ پنشن اسکیم (UPS) منسوخ ہو۔ NEP 2020 کے وہ دفعات واپس لیے جائیں جو نجکاری اور مرکزیت کو بڑھاتے ہیں اور غریبوں کے لیے تعلیم کو مشکل بنا رہے ہیں۔ گزشتہ پانچ برسوں میں بند/ضم ہونے والے ایک لاکھ سے زائد اسکولوں پر فوری روک۔ پرائمری اساتذہ کو ایم ایل سی انتخابات میں ووٹ کا حق۔ تنخواہ دار ملازمین پر انکم ٹیکس کا بوجھ کم کیا جائے۔ عارضی ملازمین کی مستقلی اور کم از کم اجرت کا نفاذ۔ AIJACTO نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ان مسائل کا فوری حل نکالا جائے۔ بصورتِ دیگر، اس غیر معمولی مشترکہ پلیٹ فارم کو مزید مضبوط بنا کر تحریک تیز کرنے کا عزم ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ متحد محاذ ملک بھر کے اساتذہ کی یک آواز اور مضبوط ارادے کی عکاسی کرتا ہے، اور تمام اساتذہ و تعلیمی کارکنان سے اس تحریک میں شامل ہونے کی اپیل کی گئی

مسابقۃ القرآن میں مادل موہی کی 5 طالبات کی نمایاں کامیابی

مالا پوری (نامہ نگار) مالا پوری علاقے کے 13 مکتب کے طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ جس میں مادل موہی کے مدرسہ تربیت البنات والبنین کے طالبات نے اوّل دوّم سوّم نمرات سے کامیابی حاصل کی جن کے معلم حافظ زبیر صاحب۔ مولانا محسن صاحب حافظ سمیر صاحب۔ کہ طلبہ نے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ تنویر بنت محسن، فاطمہ بنت مبین خان پٹھان، سائمہ بنت حافظ عبدالقدیر، اقصیٰ بنت عبدالوہاب، بشریٰ بنت محسن پٹھان، جس میں دوسرے علاقے کے حافظ زید صاحب گورے وسطی 3 طلبہ، مولانا وسیم صاحب مالا پوری 1 طالب، حافظ طاہر صاحب، مولانا اسلم صاحب کام کھیڑا 3 طلبہ، حافظ لقمان صاحب نا ندورا 3 طلباء، نے بھی نمایاں کامیابی حاصل کی کل ملا کر 15 طالبات نے اول دوم سوم نمبر کی نمایاں کامیابی حاصل کی اس شاندار کارکردگی پر طلباء و طالبات کو ہر طرف سے مبارکباد پیش کی جا رہی ہے

پنجاب میں گردوارہ کے باہر عام آدمی پارٹی کے لیڈر لکی اوبرائے کو گولی ماردی گئی

عام آدمی پارٹی (AAP) کے لیڈر لکی اوبرائے کو جمعرات کو پنجاب کے جالندھر میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق، اوبرائے پر ماڈل ٹاؤن میں واقع گوردوارہ صاحب کے باہر حملہ کیا گیا۔ اوبرائے اپنی تھار گاڑی میں گردوارہ پہنچے تھے کہ دو پہیہ گاڑی پر سوار حملہ آوروں نے ان پر فائرنگ کر دی۔ پولیس کے مطابق، انہیں فوری طور پر جالندھر کے ایک اسپتال لے جایا گیا، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ ابتدائی رپورٹس کے مطابق، اوبرائے گردوارہ کے باہر اپنی گاڑی پارک کر رہے تھے کہ حملہ آور دو پہیہ گاڑی پر وہاں پہنچے، فائرنگ کی اور موقع سے فرار ہو گئے۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس نے فوری کارروائی کی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور قتل کی تحقیقات شروع کر دیں۔ عام آدمی پارٹی جالندھر کینٹ حلقہ انچارج راجوندر تھیارا نے دی ٹریبیون کو بتایا

اجیت پوار طیارہ حادثہ کی ۲ / وجوہات سامنے آئیں

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اور این سی پی کے سربراہ اجیت پوار کی گزشتہ ہفتے طیارہ حادثہ میں ہوئی موت کی تحقیقات جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق بارامتی ایئرپورٹ پر طیارہ حادثے کی ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ جاری کر دی گئی ہے جس کے مطابق حادثے کی ۲ / وجوہات سامنے آئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق اجیت پوار کے طیارہ حادثے کی ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ میں اہم معلومات سامنے آئی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ رن وے پر حد نگاہ کم ہونے کے باوجود لینڈنگ کال لیا گیا اور طیارہ میں تکنیکی خرابی بھی آ گئی تھی۔ یہ دونوں باتیں تحقیقات کے دوران سامنے آئی ہیں۔ بلیک باکس کا ڈیٹا بحال کرنے کا عمل جاری ہے۔ مکمل تحقیقاتی رپورٹ ڈیٹا کی وصولی کے بعد جاری کی جائے گی۔ واضح رہے کہ اجیت پوار کا چارٹرڈ طیارہ پونے ضلع کے بارامتی ہوائی اڈے پر ۲۸ / جنوری کو صبح ۸:۴۵ / کے قریب گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ اس حادثے میں اجیت پوار سمیت پانچ لوگوں کی موت ہو گئی۔ اجیت پوار صبح ممبئی سے بارامتی کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ یہ وی ایس آر کمپنی کا پرائیویٹ طیارہ تھا۔ اجیت پوار لیئر جیٹ ۴۵ / نامی طیارے میں سفر کر رہے تھے جو بارامتی میں لینڈنگ کے دوران گر کر تباہ ہو گیا۔ وہ انتخابی مہم کے لیے بارامتی جا رہے تھے۔ واضح رہے کہ بارامتی بھی ان کا آبائی حلقہ ہے۔ اجیت پوار کی آخری رسوم پورے ریاستی اعزاز کے ساتھ بارامتی، پونے ضلع کے ودیا پرتشٹھان کے میدان میں ادا کی گئی تھیں۔ ان کی موت کے بعد، ان کی اہلیہ سونیترا پوار نے گزشتہ سنیچر کو مہاراشٹر کی پہلی خاتون نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا تھا۔

شیخ مصری کے فعال و متحرک معلم شیخ علیم الدین کو پیکر تدریس انعام تفویض

ممبئی (محمد مسلم کبیر) شیخ مصری میونسپل اردو سیکنڈری اسکول وڈالا کے سرگرم و متحرک معلم اور اُردو لسانی کمیٹی، بال بھارتی کے رکن شیخ علیم الدین کو درس و تدریس کے میدان میں نمایاں، مسلسل اور گراں قدر خدمات کے اعتراف میں ممبئی یونیورسٹی و اردو چینل کی جانب سے،، پیکر تدریس،، ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ باوقار اعزاز ممبئی یونیورسٹی کے فیروز شاہ آڈیٹوریم میں منعقدہ سہ روزہ ردو چینل اور روٹس آف کائنڈنیس کے باہمی اشتراک سے ادبی و تعلیمی میلہ۔ "جشن اردو" کے موقع پر پیش کیا گیا۔ یہ جشن 31 جنوری سے 2 فروری تک منعقد ہوا، جس میں ملک و ریاست بھر سے اساتذہ، اہل قلم اور ادبی شخصیات نے شرکت کی۔ جشن اردو کے پہلے اور تیسرے دن 2 فروری کو منعقدہ اعزازی تقریب میں مہاراشٹر کے اُن منتخب اساتذہ کو تہنیتی مومنٹو اور اعزازات پیش کیے۔ جنہوں نے تدریس، تحقیق اور زبان و ادب کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اسی تقریب میں شیخ علیم الدین کو ان کی علمی بصیرت، موثر تدریسی خدمات اور اردو زبان کی ترویج کے لیے مسلسل جدوجہد کے اعتراف میں یہ اعزاز عطا کیا گیا۔ اہل علم و ادب نے اس اعزاز کو نہ صرف شیخ علیم الدین کی ذاتی محنت کا ثمر قرار دیا بلکہ اسے اردو تدریس سے وابستہ اساتذہ کے لیے ایک حوصلہ افزا مشعل راہ بھی بتایا۔

احمد آباد کے دریاپور میں پانی کی سپلائی منقطع ہونے سے مسلمانوں نے ہندو خاندانوں کو مسجد سے پانی فراہم کیا، ہندو مسلم اتحاد کی عظیم مثال قائم کی

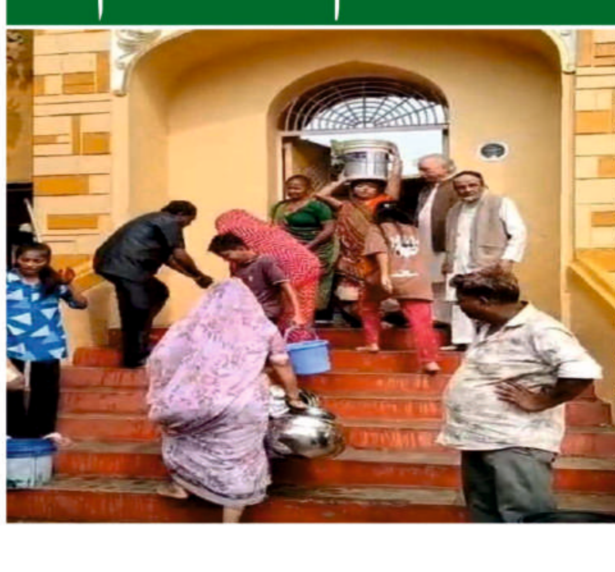

احمد آباد: (حبیب شیخ) ایک طرف ملک میں مسلمانوں پر مظالم ڈھائے جا رہے ہیں تو دوسری طرف مسلم کمیونٹی ہمارے ہم وطنوں کی مدد کر رہی ہے۔ احمد آباد کے علاقے دریاپور میں جہاں مسلسل دو دن پانی منقطع رہا، وہاں کے ہندو خاندانوں کو مشہور چھوٹی مسجد سے پانی فراہم کیا گیا۔ ہوا یوں کہ بدھ کو دریاپور علاقے میں خرابی کی وجہ سے پانی کی سپلائی منقطع ہو گئی۔ جب پورے علاقے کے لوگ پانی کے لیے پیاسے تھے تو چھوٹی مسجد کے ٹرسٹیز نے اس علاقے کے ہندو خاندانوں کو مسجد کے ٹینک اور بورہول سے پانی فراہم کیا۔ احمد آباد کے مختلف علاقوں میں پینے کے پانی کی شدید قلت کے دوران ہندو مسلم اتحاد اور انسانیت کی ایک شاندار مثال تاریخی دریاپور علاقے میں سامنے آئی ہے۔ پانی کے شدید بحران کے وقت مسلم کمیونٹی نے مذہبی اختلافات پر قابو پا کر اور باہمی بھائی چارے کو مضبوط کرتے ہوئے ہندو خاندانوں کی مدد کی۔ گزشتہ کئی دنوں سے دریاپور کے مکینوں کو پینے کے پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ خواتین، بوڑھوں اور بچوں کو سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، کیونکہ گھروں میں پانی کی سپلائی بے ترتیب اور نا کافی تھی۔ بعض علاقوں میں تین سے چار روز تک پانی کی سپلائی منقطع رہی جس سے صورتحال مزید خراب ہو گئی۔ صورتحال سے نمٹنے کے لیے مقامی قائدین عزیز گاندھی، ایڈوکیٹ اقبال شیخ، رفیق نگری والا، سماجی کارکن سلیم شیخ، انیس شیخ وغیرہ نے فوری طور پر مسجد کے بورہول کے ساتھ ساتھ ٹینک سے پانی فراہم کرنے کی تیاری کی اور تمام مکینوں کو پانی فراہم کیا۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مقامی مسلم باشندوں، سماجی کارکنوں اور قریبی مسجد کے معتمرین نے مشترکہ طور پر مسجد کے پانی کے نظام کو عام لوگوں کے لیے کھولنے کا فیصلہ کیا۔ ہندو خاندانوں کو بغیر کسی مذہبی تفریق کے پینے کا پانی فراہم کیا گیا۔ اس انسانیت سوز اقدام کی قیادت مقامی مسجد کے ٹرسٹیز، پیش امام وغیرہ نے کی، جنہوں نے لوگوں کو پانی تک رسائی کو یقینی بنانے کے لیے سخت محنت کی۔ سماجی کارکن سلیم شیخ نے کہا کہ پانی ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور مشکل وقت میں ایک دوسرے کی مدد کرنا ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے۔ علاقے کے ہندو باشندوں نے تعاون پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات باہمی اعتماد اور بھائی چارے کو مضبوط کرتے ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب معاشرے میں مذہبی تقسیم ہے۔ بزرگ رہائشیوں نے یاد کیا کہ دریاپور میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ایک طویل روایت ہے، جہاں تہوار، مشکلات اور خوشیاں ایک ساتھ منائی جاتی ہیں۔ یہ واقعہ احمد آباد میں گنگا کے دور کی ثقافت کی زندہ مثال بن گیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جب نظام فیل ہو جاتا ہے تو عام شہریوں میں انسانیت کا جذبہ بلند ہوتا ہے۔ مقامی لوگوں نے میونسپل حکام سے اپیل کی ہے کہ پانی کی فراہمی کے مسئلے کا مستقل حل نکالا جائے تا کہ مستقبل میں اس طرح کے بحران کا سامنا نہ ہو۔

قرآن کوئز

قرآنی معلومات به شکل سوال وجواب

▫ مومن فیاض احمد

سوال نمبر 1 سورۃ الفاتحہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

(A سورۃ الصبر (B سورۃ التوبہ (C سورۃ الکتاب (D **سورۃ الحمد**

سوال نمبر 2 مالک یوم الدین "کا کیا مطلب ہے؟

(A انعام دینے والا (B **جزا کے دن کا مالک** (C راستہ دکھانے والا (D دنیا کا بادشاہ

سوال نمبر 3 سورۃ الفاتحہ کتنی آیات پر مشتمل ہے؟

(A 4 (B 5 (C 7 (D 8

سوال نمبر 4 قرآن مجید میں سب سے پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟

(A مدینہ (B طائف (C غارِ ثور (D **غارِ حرا**

سوال نمبر 5 سورۃ البقرہ کس شہر میں نازل ہوئی؟

(A مکہ (B **مدینہ** (C طائف (D بدر

سوال نمبر 6 ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ کا مطلب کیا ہے؟

(A یہ کتاب تمہارے لئے ہے (B یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی (C یہ وہ کتاب ہے، جس میں کوئی شک نہیں (D یہ کتاب صرف مسلمانوں کے لیے ہے

سوال نمبر 7 قرآن کن لوگوں کے لیے ہدایت ہے؟

(A منافقین (B یہودی (C متقین (D مشرکین

سوال نمبر 8 یقیمون الصلوٰۃ کا کیا مطلب ہے؟

(A نماز کا ذکر کرنا (B نماز پڑھنا (C نماز قائم کرنا (D نماز کا انکار کرنا

سوال نمبر 9 اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو کتنے دن میں پیدا کیا؟

(A 5 دن (B 6 دن (C 7 دن (D 8 دن

سوال نمبر 10 اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو کس چیز کا علم دیا؟

(A دنیا کا نقشہ (B فرشتوں کے راز (C تمام اشیاء کے نام (D جنت کی تفصیل

سوال نمبر 11 شیطان کو آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے کس نے منع کیا؟

(A کسی نے نہیں (B فرشتوں نے (C اللہ نے (D شیطان کے کبر حسد نے

سوال نمبر 12 سورۃ الناس میں وسوسہ کہاں ڈالا جاتا ہے؟

(A دماغ میں (B دل میں (C آنکھوں میں (D زبان پر

سوال نمبر 13 حضرت آدم علیہ السلام کی رہائش کہاں تھی؟

(A زمین (B جنت (C پہاڑ (D مکہ

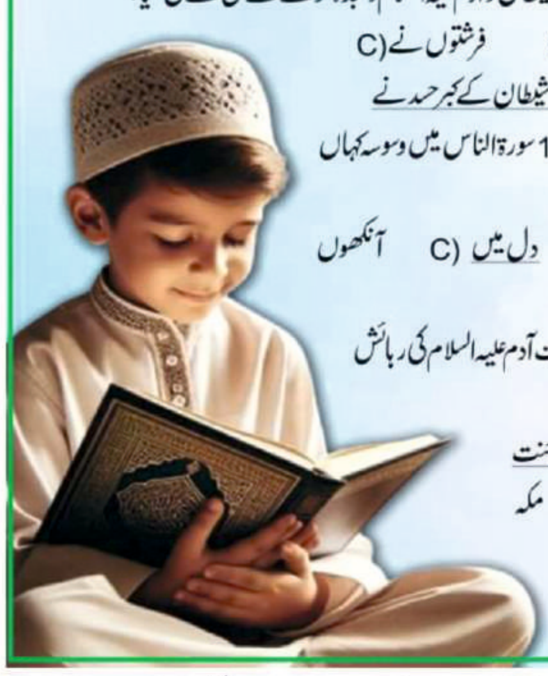

سوشل میڈیا پر حدیث شیئر

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ سوشل میڈیا پر ایک حدیث شیئر کی جارہی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدھا شعبان گزر جائے، تو روزے نہ رکھو۔ (سنن ابو داؤد/ 2337) تو کیا نصف شعبان کے بعد نفلی روزے رکھنا منع ہیں؟

جواب: جواب جاننے سے قبل تمہیداً یہ ذہن نشین کر لیجیے کہ فرائض وواجبات کی ادائیگی کے ساتھ نفلی عبادت کی کثرت بلاشبہ باعث حصول برکات اور رب عزوجل کے قرب کا بہترین ذریعہ ہے بالخصوص روزہ، تو اس کی جزا رب عزوجل خود عطا فرمائے گا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بکثرت نفلی روزوں کا اہتمام فرمانا ثابت ہے، خاص طور پر ماہِ شعبان میں اس قدر روزے رکھتے، گویا پورا ماہ ہی روزے میں گزرتا، حتیٰ کہ رمضان آجاتا، نیز رمضان کے بعد شعبان کے روزوں کو افضل قرار دیا گیا ہے، لیکن دوسری طرف ہمیں نفلی عبادات کے ساتھ دیگر حقوق کا خیال رکھنے کی بھی تلقین فرمائی گئی ہے اور وہ یوں کہ اگر نفلی روزے رکھنے کی وجہ سے حقوق واجبہ ومستحبہ (مثلاً: نماز، فرض روزوں، رزقِ حلال کا حصول، والدین کی خدمت، اولاد کی پرورش وغیرہ) میں کمی کی صورت نہ بنے، تو نفلی روزے رکھنے میں کوئی حرج نہیں، البتہ جو شخص کمزور ہو، بکثرت روزے رکھنا اس کے لیے دیگر حقوق کی ادائیگی میں کمی کا باعث بنے، تو اسے چاہئے کہ نفلی روزے رکھنے کی ایسی صورت اپنائے، جس سے بقیہ حقوق میں کمی واقع نہ ہو۔

اب سوال میں ذکر کردہ روایت میں جو روزہ رکھنے سے منع فرمایا گیا، یہ ممانعت مطلقاً ہر شخص کے لیے نہیں، بلکہ اسی کے لیے ہے، جو بکثرت روزے رکھنے سے کمزور ہو جائے اور یہ کمزوری رمضان کے فرض روزوں پر اثر انداز ہو، ورنہ جو طاقت رکھتا ہے، وہ نصف شعبان کے بعد بھی روزے رکھ سکتا ہے، جیسا کہ ممانعت والی یہ حدیث بیان کرنے والے صحابی حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ خود شعبان کے نصف ثانی میں روزے رکھا کرتے تھے۔

سورۃ الحاقہ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار حیدرآباد

مذکورہ سورت مکی ہے اور اس کا نزول اس وقت ہوا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کا آغاز ہو چکا تھا، تاہم ابھی اس میں شدت پیدا نہیں ہوئی تھی۔ اس سلسلہ میں ایک قصہ حضرت عمرؓ کا آیا ہے جو مسند احمد کے حوالہ سے ہمیں ملتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اسلام لانے سے قبل ایک دن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ستانے کیلئے گھر سے نکلا مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے پہلے مسجد حرام میں داخل ہو چکے تھے۔ میں پہنچا تو آپؐ نماز میں سورۃ الحاقہ تلاوت فرما رہے تھے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور (کلام الٰہی) کو سننے لگا۔ قرآن کے شان کلام پر میں حیران ہو رہا تھا کہ میرے دل میں یکا یک خیال آیا کہ یہ شخص (نبیؐ) ضرور شاعر ہے جیسا کہ قریش کہتے ہیں، ان ہی لمحات میں فوراً ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان (مبارک) سے یہ الفاظ ادا ہوئے۔

"یہ ایک رسول کریم کا قول ہے کسی شاعر کا قول نہیں ہے" (آیت 40، 41)۔

میں نے اپنے دل میں کہا شاعر نہیں تو پھر کاہن ہے۔ اسی وقت زبان مبارک پر یہ کلمات جاری ہوئے: "اور نہ کسی کاہن کا قول ہے تم لوگ کم ہی غور کرتے ہو یہ تو رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے" آیت 42 تا 43۔ یہ کلمات سن کر اسلام میرے قلب میں گہرا اتر گیا۔

حضرت عمرؓ کی بیان کردہ اس روایت سے یہ بات صاف طور پر عیاں ہوتی ہے کہ یہ سورت آپ کے ایمان لانے سے بہت پہلے نازل ہو چکی تھی کیونکہ اس واقعہ کے بعد ایک طویل مدت تک بھی آپ (عمرؓ نے) مشرف بہ اسلام نہ ہوئے تھے مگر موقع بہ موقع یکے بعد دیگرے واقعات، حضرت عمرؓ کو متاثر کرتے رہے۔ آخر کار ایک ایسی ضرب خود اپنی بہن کے گھر میں آپؓ پر پڑی جو انہیں ایمان کی منزل پر پہنچا دیا جس کی تفصیل سورہ مریم اور سورہ واقعہ کے (راقم الحروف کے سلسلہ مضامین) میں دیکھی جاسکتی ہے۔

مذکورہ بالا سورت الحاقہ میں تین اہم باتیں آئی ہیں۔ پہلے رکوع میں آخرت کا ذکر ہے اور دوسرے رکوع میں قرآن حکیم کے اللہ کی طرف سے اُتارے جانے پر بیان ہوا اور آخر میں حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول برحق ہونے کے بارے میں ارشاد ربانی ہوا۔

سورۃ کے آغاز سے آیت 12 تک یہ بتلایا گیا کہ قیامت کا آنا اور آخرت کا برپا ہونا ایک اٹل حقیقت ہے جو ضرور پیش آکر رہنی ہے اور یہ بات بھی واضح کردی گئی کہ جن قوموں نے بھی گزشتہ دنوں آخرت کا انکار کیا وہ اپنے انجام بد کو پہنچ کر رہیں۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ انکار آخرت حساب وکتاب

اور خدائے تعالیٰ کے سامنے ٹھہرنے کے تصور سے خالی زندگی، انسان کو صراط مستقیم سے ہٹا کر گمراہی وتباہی کی راہ پر ڈال دیتی ہے۔ لہٰذا آخرت کی جوابدہی کا احساس جتنا مضبوط ہوگا آدمی توحید باری تعالیٰ اور اطاعت نبیؐ پر عمل پیرا رہ سکتا ہے....!

بفرض محال اگر ہمارا فرستادہ، اپنی طرف سے کوئی بات گھڑ کر ہماری طرف منسوب کردے تو یہ کوئی معمولی سی حرکت نہیں جس کا نوٹس نہ لیا جائے۔ (اے منکران حق اس سلسلہ میں غور کیوں نہیں کرتے؟) پھر فرمایا (یہ قرآن پاک) "تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعٰلَمِينَ" یعنی اس کی عظمت وشان بھی ظاہر ہو رہی ہے اور اس کی تکذیب کی بدانجامی بھی..... مقصود کلام یہ کہ خبردار ہو جاؤ کہ یہ کلام بادشاہِ کائنات کا اتارا ہوا، ہر طرح سے محفوظ ہے، اور یہ برحق وقابل یقین ہے۔ اسکی قدر کرو گے تو اس میں تمہارا اپنا بھلا ہے ناقدری کرو گے تو تمہاری محرومی اور بد انجامی پر افسوس ہے۔ سورۃ کے ختم پر ارشاد فرمایا۔ "فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ" ۔ آپ تسبیح کیا کریں اپنے رب کی جو عظمت والا ہے۔

محترم قارئین!

اس سورۃ کی آخری آیت کریمہ اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل مبارک ہر صاحب ایمان کیلئے بہترین نمونہ ہے، جو خدائے تعالیٰ کی خوشنودی ورضا کا باعث اور اجر وثواب کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے کیونکہ اس ارشاد ربانی کی تعمیل میں نبی برحق صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی لگن اور بڑے شوق سے مشغول رہا کرتے تھے۔ ساری ساری رات کھڑے ہو کر اپنے رب قدوس کی حمد وتسبیح کیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ کے پاؤں مبارک سوج جایا کرتے اس سلسلہ میں "حضرت عروہؓ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی، کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو (بہت لمبا) قیام کرتے یہاں تک کہ آپ کے قدم مبارک سوج جاتے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ایسا کرتے ہیں، حالانکہ آپ کے اگلے پچھلے تمام گناہوں کی مغفرت کی (یقین دہانی کرائی) جا چکی ہے؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ!

(أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا) "کیا میں اپنے پروردگار کا شکر گزار بندہ نہ بنوں" (صحیح مسلم) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جو حکم فرمایا گیا ہے کہ "آپ تسبیح کیا کریں اپنے رب کی جو عظمت والا ہے" (آیت 52) حضرت علامہ عبدالکریم اسری علیہ الرحمہ اس کی بہت عمدہ تشریح فرمائی ہے

52 یہ وہ تلقین ہے جو قرآن کریم نے بار بار پیش کی ہے کہ جب وہ تنگ پڑے اور طبیعت قابو سے باہر ہونے کو ہو جائے مخالفین کی مخالفتوں کے باعث اور اپنوں کی تنگ نظری کے باعث تو اللہ تعالیٰ کے نام کی تسبیح بلند کرو جو آپ کا رب ہے اور بہت بڑا ہے اور یہی وہ نام ہے جو بریاں دلوں کے لئے باعث سکون ہے۔ زخمی دلوں کے لئے مرہم کا کام دیتا ہے۔ تھکے ماندوں کے لئے ملجا وماویٰ ہے۔ تسبیح سے حقیقی طور پر کیا مراد ہے کیا زبان سے سبحان ربی الاعلیٰ کہنے کو تسبیح کہتے ہیں؟ کیا ہم کو سجدہ میں گر کر ہی سبحان ربی الاعلیٰ کہنا جائز ہے یا بغیر سجدہ کے بھی یہ وظیفہ جائز ہے؟ بلاشبہ سبحان ربی الاعلیٰ سجدہ کی تسبیح ہے جس میں سنت یہ ہے کہ ایک حالت سجدہ میں کم از کم اس کو تین بار دہرایا جائے اور سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم درد زبان ہے جس سے ہر وقت زبان کا تر رہنا درد زبان کے لئے خوب وظیفہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ دو الفاظ میں جو زبان پر تو بہت ہلکے ہیں لیکن وزن میں وہ بہت بھاری ہیں اور رحمٰن کو وہ محبوب ہیں اور ان دونوں کو اس طرح ادا کیا جاتا ہے کہ: سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم (بخاری ومسلم عن ابی ہریرہؓ) اور جابرؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو سبحان اللہ العظیم وبحمدہ کہتا ہے اس کیلئے جنت میں ایک کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (ترمذی) نیز رکوع میں سبحان ربی العظیم اور سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کا تین بار کہنا سنت ہے اور یہ حدیث ابن مسعودؓ سے بیان کی گئی ہے۔ درد ووظائف کا اپنا ایک مقام ہے لیکن اصل تسبیح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ان نقائص سے جو لوگوں نے خوش فہمی اور کم عقلی کی بنا پر اس کی طرف منسوب کر دیئے ہیں، پاک وصاف بیان کیا جائے اور اصل تحمید یہ ہے کہ اس کے کمالات کو ظاہر کیا جائے اور اس کی صفات کو بیان کیا جائے اور جس دور سے ہم گزر رہے ہیں اس دور میں اس تسبیح اور تحمید کی بہت ضرورت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ خوش فہمیوں اور کم عقلیوں کے باعث بھی بہت کچھ منسوب کیا جا چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سمجھ کی توفیق عطا فرمائے اور جو کام کرنے کے ہیں ان کے کرنے کی سعی وکوشش جو ہم پر لازم ہے اس کے لئے دن رات کوشاں رہیں، ہاتھ کام میں مصروف ہوں اور زبان ورد سے تر رہے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ سبحان ربی الاعلیٰ سبحان ربی العظیم سبحان اللہ الملک الصمد لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر۔ (تفسیر عروۃ الوثقیٰ مرتب، اردو مترجم اور مفسر محمد عبداللہ جاوید)۔

اسی وظیفہ پر ہم، اس سورت کے مختصر تعارف کا اختتام کرتے ہیں۔ الحمد للہ دائما وابدا، وللہ الحمد اولہ واخرہ۔

اپیسٹن فائلز: ہزاروں معصوموں کا ریپ کر گوشت کھانے والے نئی تہذیب کے شیطانی انڈے گندے

اسلام کے نظامِ عفت وحیا کو "فرسودہ خیالی" کہنے والے مغرب کا سورج غروب ہونے کو ہے

تحریر: سید فاروق احمد سید علی
اورنگ آباد (دکن)
9823913213

زمانہ جاہلیت کے واقعات بچپن میں بارہا سنتے آئے ہیں کہ کس طرح سے بچی کی پیدائش پر سوگ منا کر اسے اپنے ہاتھوں سے ہی درگور کر دیا جاتا تھا۔ جسے سن کر تب بھی بڑی تکلیف ہوتی تھی اور سوچتے تھے کہ کیسی حیوانیت بھرے لوگ تھے جو اپنی ہی اولاد کو اپنے ہاتھوں قتل کر دیا کرتے تھے۔ پھر دھیرے دھیرے زمانے کی ترقی بڑھتی گئی اور یہ سننے اور دیکھنے کو ملا کہ پیدائش سے پہلے ہی مادرِ رحم میں قتل کر دیا جا رہا ہے۔ اور اب اس سے تھوڑا آگے بڑھتے ہیں اور ان افراد کی کارستانیوں پر نظر ڈالتے ہیں جو دنیا کو انسانیت کا درس دیتے نہیں تھکتے، اسلام اور مسلمانوں کو انسانیت کا دشمن ثابت کرنے پر کسی بھی حد سے گزر رہے ہیں، وہ درندگی سے آگے بڑھ کر سفاکیت پر اتر آئے ہیں۔

معاملہ کچھ یوں ہے کہ نئی تہذیب کے یہ بدقماش عناصر شہوت پرستی اور ہوس پرستی میں اتنے آگے بڑھ چکے ہیں کہ پوری دنیا سے معصوم بچے بچیوں کو اغوا کر ان کی اجتماعی عصمت ریزی کی جاتی ہے اور پھر انہیں قتل کر کے بڑے شوق سے کھایا بھی جاتا ہے۔۔۔ اللہ اکبر۔۔۔ افسوس صد افسوس۔۔۔ تاریخ لکھی جا رہی ہے کہ انسانیت کی تذلیل میں اگر کوئی نام نہاد مہذب اور جاہلیت سے لبریز طبقہ سرفہرست ہے تو وہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی معنوی غلاظت اور گھناؤنی سازشوں سے پوری دنیا کو آلودہ کر دیا ہے۔ حیرت اور افسوس کی بات تو یہ ہے کہ کوئی شخص اتنی حد تک کیسے گر سکتا ہے۔ یقیناً وہ انسان تو ہو نہیں سکتا، ہاں انسان کے بھیس میں چھپے دجالی اور شیطانی کارندے ضرور ہو سکتے ہیں۔

یہی وہ تہذیب کے آلہ کار ہیں جنہوں نے روشن خیالی کے نام پر ایسا لبادہ اوڑھ رکھا تھا جس کے پیچھے انتہائی سفاکیت اور حیوانی جبلتوں کا غلاظت بھرا دردناک اور خطرناک کھیل کھیلا گیا، جس کے نیچے معصوم جانوں کی حرمتیں پامال ہو کر رہ گئیں۔ وہ بچے جو کائنات کے سب سے پیارے پھول ہیں ان درندوں کی ہوسناکیوں کا ایندھن بنا دیے گئے۔ تاریخ کا ایک ایسا ننگا ناچ کھیلا گیا جسے جدید جاہلیت کا وہ نوحہ کہا جا سکتا ہے جس نے انسانیت کی پیشانی پر گہرے کالے رنگ کا کلنک نما ٹیکہ لگا دیا ہے۔

آج ہر کوئی پریشان ہے اور ان کے اپنے مذہب کے افراد بھی سوال پوچھ رہے ہیں کہ کیا یہی وہ روشن تہذیب ہے جس کا ڈھنڈورا پورے عالم میں پیٹا گیا؟ جہاں اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے بظاہر مقدس چہرے رات کی تاریکیوں میں معصوم جانوں کا سودا کرتے رہے۔ یہ اس زوالِ آدمیت کا نقطۂ کمال ہے جہاں علم وہنر اور سیاست وریاست، سب کے سب ابلیس کے آلہ کار بن گئے۔ مکر وفریب کی یہ داستان پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ جب تک اخلاق کی بنیادوں پر تمدن کی عمارت استوار نہیں ہوگی، یہ جدید دور کے سفاک درندے انسانیت کے لہو سے اپنی پیاس بجھاتے رہیں گے۔

بات دراصل یوں ہے کہ ان دنوں اپیسٹن فائلز کا چرچا زبان زدِ عام ہے جس میں نئی تہذیب کے تمام تر چہرے بے نقاب ہو گئے ہیں۔ جی ہاں! اپیسٹن جیفری ایک بدنام زمانہ ارب پتی امریکی شخص تھا، جو ایک انتہائی امیر فائنانسر تھا، یا یوں کہیے کہ وہ ایک ایسا ایجنٹ تھا جس کے دنیا بھر میں موجود نام نہاد بااثر سیاستدانوں، شاہی خاندانوں، بزنس ٹائیکونز اور مشہور شخصیات سے قریبی تعلقات تھے۔ اور انہی مشہور شخصیات کو یہ اپیسٹن کم عمر لڑکے لڑکیاں جنسی ہوس کی تسکین کے لیے سپلائی کیا کرتا تھا۔ اس دوران وہ ایک ایسی شخصیت بن چکا تھا جس نے پیسہ، طاقت اور بلیک میلنگ کے ذریعے اپنا ایک الگ جہاں آباد کر رکھا تھا۔ اس شخص نے اپنا خود کا

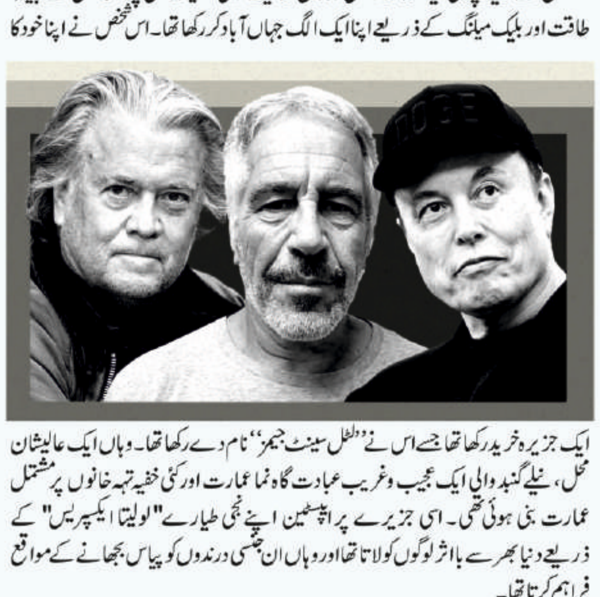

ایک جزیرہ خرید رکھا تھا جسے اس نے "لٹل سینٹ جیمز" نام دے رکھا تھا۔ وہاں ایک عالیشان محل، نیلے گنبد والی ایک عجیب وغریب عبادت گاہ نما عمارت اور کئی خفیہ تہہ خانوں پر مشتمل عمارت بنی ہوئی تھی۔ اسی جزیرے پر اپیسٹین اپنے نجی طیارے "لولیتا ایکسپریس" کے ذریعے دنیا بھر سے بااثر لوگوں کو لاتا تھا اور وہاں ان جنسی درندوں کو پیاس بجھانے کے مواقع فراہم کرتا تھا۔

اس کے اس طریقہ واردات میں وہ اکیلا نہیں تھا بلکہ اس کی سب سے خاص شریکِ کار اور دستِ راست غزلین میکسویل شامل تھی جو خود ایک بااثر خاندان سے تعلق رکھتی تھی۔ جو غریب گھرانوں کی یا ماڈلنگ کی شوقین کم عمر لڑکیوں کو بہلا پھسلا کر نشانہ بنایا کرتی تھی۔ انہیں مختلف حیلے بہانوں اور مادی لالچوں یا "مساج" اور "تعلیمی وظائف" کے نام پر بلایا جاتا اور دھاکر انہیں کچھ رقم دی جاتی اور مزید لڑکیوں کو لانے پر مجبور کیا جاتا۔ ان کی خفیہ ویڈیو ریکارڈنگ بھی کی جاتی اور ان لڑکیوں کو اپیسٹین کے نجی جزیرے، نیویارک کے محل اور فلوریڈا کے گھروں میں طاقتور لوگوں کے سامنے پیش کیا جاتا۔ اپیسٹین لوگوں کی نفسیاتی کمزوریوں کو بھانپ کر انہیں اپنے قابو میں کرتا تھا اور پھر انہیں ایسے کاموں پر مجبور کرتا جہاں سے واپسی کا راستہ نہیں ہوتا تھا۔ بس یہی سارے کارناموں کا نام اپیسٹن فائلز ہے جس میں اس نیٹورک سے جڑے تمام لوگوں کے ای میلز، ویڈیوز، فوٹوز اور رابطوں کی تفصیلات موجود ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ فائلز کم وبیش 60 لاکھ سے زائد صفحات پر مشتمل ہیں، حال ہی میں ان فائلز کے کچھ صفحات عام عوام کے لیے سلسلہ وار نشر کیے گئے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ ان تمام شیطانی چیلوں کی کرتوتیں منظرِ عام پر کیسے آئیں؟ کئی سالوں کی خاموشی کے بعد، 2019 میں نیویارک ٹائمز اور دیگر اخبارات کی رپورٹنگ نے اس کیس کو دوبارہ زندہ کیا اور جیفری اپیسٹن کو کم عمر لڑکیوں کی سمگلنگ کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ سرکاری مؤقف کے مطابق اس نے جیل میں خودکشی کر لی، لیکن تحقیقات بتاتی ہیں کہ دنیا کے جتنے نام نہاد بااثر افراد تھے، اپیسٹن نے ان سب کے خلاف فائلیں، تصاویر، ویڈیوز اور تمام ای میلز تیار کر رکھی تھیں جواب منظر عام پر آرہی ہیں۔ بتایا تو یہ بھی جا رہا ہے کہ وقتاً فوقتاً یہ فائلیں کھلتی رہیں گی اور اسرائیل اسے اپنے مفاد میں استعمال کرتا رہے گا، اور دنیا بھر کے نام نہاد معززین کے سیاہ کارنامے یکے بعد دیگرے بے نقاب ہوتے جائیں گے۔

رپورٹس کے مطابق ان فائلوں میں ڈونلڈ ٹرمپ، جارج بش، بل کلنٹن، بل گیٹس، بن سلمان، دامودر مودی، ایلان مسک، رچرڈ ڈاکنز، لارنس کراس، باراک اوباما، اسٹیفن ہاکنگ، شیخ محمد بن زید، پرنس اینڈریو اور سابق امریکی صدر جو بائیڈن سمیت ہزاروں نام نہاد لوگ شامل ہیں جن کے نام سامنے آتے جا رہے ہیں۔ یہ ہیں وہ نام نہاد ہیومن رائٹس چارٹرز، حقوقِ نسواں اور بچوں کے حقوق کے دعویدار جن کی حیوانیت دنیا پر آشکار ہو چکی ہے۔

عزیز قارئین کرام! مغرب کی یہ درندگی صرف اپیسٹین کے جزیرے تک محدود نہیں تھی، بلکہ یہ ان کے کلیساؤں کے تقدس سے لے کر ہالی ووڈ کے ایوانوں اور بی بی سی کے اسٹوڈیوز تک ایک سرطان کی طرح پھیلی ہوئی ہے۔ یہ وہ بے غیرت طبقہ ہے جس نے آزادیِ نسواں کا ڈھول بجا کر عورت کو ہوس کا مال بنایا اور بچوں کے حقوق کی آڑ میں ان کی معصومیت کا کاروبار کیا۔ ان کی پوری تاریخ ادارہ جاتی منافقت کی وہ داستان ہے جہاں درندوں کو قانون کا تحفظ حاصل ہے اور مظلوموں کو خاموشی کا کفن پہنا دیا جاتا ہے۔ مغرب کی یہ "مہذب جاہلیت" کوئی اتفاقی حادثہ نہیں، یہ تو اس زہریلے نظام کا منطقی انجام ہے جس نے "آزادی" کے نام پر ابلیسیت کی چادر اوڑھی اور "عقل" کے نام پر ضمیر کو ذبح کر دیا۔

دراصل یہ سب کچھ اس لیے ہوا کہ مغرب نے انسان کو صرف ایک "مادی وجود" سمجھ لیا اور اسے وحیِ الٰہی کی قید سے آزاد کر کے خواہشاتِ نفس کا بندہ بنا دیا۔ جب معاشرے سے خدا کا خوف اور جوابدہی کا تصور ختم ہو جائے، تو وہاں "اپیسٹن جزیرے" ہی آباد ہوتے ہیں۔ اسلام کا نظامِ عفت وحیا جسے یہ لوگ بوجھ سمجھتے تھے، دراصل وہی انسانیت کی بقا کا ضامن ہے۔ وہ حیا جو آنکھ سے شروع ہو کر کردار پر ختم ہوتی ہے، وہی ان معصوم کلیوں کی محافظ ہے۔ یہ درندگی، یہ ہوس، اور یہ معصوم کلیوں کا استحصال یہ سب اس مغرب کا اصل چہرہ ہے جو اپنی کراہت کو کھوکھلے پتلوں پر دنیا کی چمک دمک دکھا کر پیش کرتا رہتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ مغرب کی تاریخ تو ایسی ہزاروں "اپیسٹین فائلوں" سے بھری پڑی ہے۔ جس کے کچھ صفحات آج ہماری نظروں کے سامنے پیش کئے گئے۔

آپ دیکھنا بہت جلد مغرب کا سورج غروب ہو کر رہے گا اور اس کی ماند پڑتی دھندلاتی آخری شعاعیں خود ہی اپنی غلاظت کو دنیا کے سامنے بے نقاب کر کے رہیں گی اور ان کی اپنی تہذیب بھی بالآخر انجام کو پہنچ کر رہے گی۔ وقت گواہ ہے کہ جب بھی انسان نے فطرت کے قوانین کو چیلنج کیا ہے، وہ خود اپنے ہی بنائے ہوئے جہنم کا ایندھن بنا ہے۔ اپیسٹن فائلز صرف چند ناموں کی فہرست نہیں، بلکہ اس باطل نظام کی موت کا سرٹیفکیٹ ہے۔

Friday 6th Feb 2026
بروز جمعہ ۶ر فروری ۲۰۲۶ء
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ہندوستان تیزی سے ترقی کر رہا ہے، ہمارے پاس عالمی چیلنجوں کا حل ہے: مودی

نئی دہلی، 5 فروری (ہ س)۔ جمعرات کو راجیہ سبھا میں صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان دنیا میں ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا حل فراہم کر رہا ہے۔ وزیر اعظم کی تقریر کے دوران اپوزیشن ایوان میں ہنگامہ آرائی کرتی رہی اور کچھ دیر بعد اپوزیشن ارکان واک آؤٹ کر گئے۔ راجیہ سبھا میں اپوزیشن ارکان کے ہنگامے کے درمیان مودی نے کہا، "ہندوستان دنیا میں ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا حل فراہم کر رہا ہے۔ آج ہندوستان تیسری بڑی معیشت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ آج ہندوستان تمام شعبوں میں اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ آج دنیا اس کا مقابلہ کرنے سے قاصر ہے۔ یہ صاف نظر آ رہا ہے کہ دنیا ایک نئی ترتیب کی طرف بڑھ رہی ہے۔ "یہ سب خوشی کے واقعات کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 21 ویں صدی کے پہلے 25 سال مکمل ہو چکے ہیں۔ دوسرے 25 سال ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف ایک طاقتور راستہ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی قریب میں ہم نے نو بڑے ممالک کے ساتھ معاہدے کیے ہیں۔ یورپی یونین کے ساتھ مدر آف آل ڈیلز' پر دستخط کیے گئے ہیں۔ اپوزیشن کو جواب دینا ہوگا کہ ملک ایسی حالت میں کیسے پہنچا کہ کوئی ملک ہمارے ساتھ معاہدے کرنے کے لیے آگے نہیں آیا۔ یہ ممالک بھارت کے ساتھ ایسے معاہدے نہیں کر رہے تھے۔ میں گجرات میں وائبرینٹ گجرات سمٹ منعقد کرتا تھا، جس کے لیے جاپان شراکت دار ملک ہوا کرتا تھا۔ مودی کی تقریر کے دوران اپوزیشن ارکان زور و شور سے نعرے لگاتے رہے۔ اسپیکر نے انہیں پرسکون ہونے اور اپنی نشستوں پر واپس آنے کی تلقین کی۔ اس کے بعد وزیر اعظم مودی نے اسپیکر سے کہا کہ ان کی عمر کو دیکھتے ہوئے اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے اپنی نشست سے نعرہ بازی جاری رکھ سکتے ہیں۔ اپنی تقریر میں، نعروں کے درمیان، وزیر اعظم نے کہا کہ صدر جمہوریہ نے ہندوستان کے روشن مستقبل پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اور تمام شعبوں میں ترقی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ پارلیمنٹ کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ پچھلے چار دنوں سے ہمارے قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کو لوک سبھا میں بولنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ حکومت کی بداعمالیوں میں امریکہ کے ساتھ سمجھوتہ کرنا، کسانوں کے مفادات کو قربان کرنا اور ٹرمپ کے کہنے پر ماننا اور جھک جانا شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس خارجہ پالیسی، ٹرمپ کے بیانات، سماجی انصاف، اور ملک میں بے روزگاری اور مہنگائی جیسے مسائل پر پارلیمنٹ میں سوال اٹھانا چاہتی ہے، لیکن اسے بولنے نہیں دیا جا رہا ہے۔ تمام اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے فیصلہ کیا تھا کہ اگر قائد حزب اختلاف کو بولنے کی اجازت دی گئی تو ہم ایوان کو چلنے دیں گے اور بحث میں حصہ لیں گے لیکن انہیں بولنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ہم نے آج صبح اور زیرو آور کے دوران کوشش کی لیکن پھر بھی انہیں بولنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے ایم پی جان برٹاس نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کو دو منٹ بولنے کی اجازت دی جانی چاہئے تاکہ لوک سبھا میں بولنے کا موقع نہ ملنے پر ہمارا احتجاج درج کرایا جا سکے۔

یوپی: 2 سال میں 1.08 لاکھ سے زائد لوگ لاپتہ

لکھنؤ: 5 فروری (نامہ نگار) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے اتر پردیش میں تیزی سے بڑھتے ہوئے لاپتہ لوگوں کی تعداد کے متعلق از خود نوٹس لیا اور ایک مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) داخل کرنے کا حکم دیا۔ اس میں کہا گیا کہ گزشتہ 2 سالوں میں 1.08 لاکھ سے زائد لوگ لاپتہ ہو گئے، جبکہ پولیس نے صرف 9700 معاملوں میں ہی کارروائی شروع کی۔ پولیس کی بے عملی پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے ان اعداد و شمار کو 'حیران کن' قرار دیا۔ بنچ نے بدھ کو سماعت کے دوران کہا تھا کہ "ہم لاپتہ لوگوں سے متعلق شکایات پر افسران کے رویے سے بہت حیران ہیں، کیونکہ اس طرح کے معاملوں میں ظاہر طور پر فوری کارروائی کی ضرورت ہوتی ہے۔" عدالت نے یہ بھی ہدایت دی کہ اس معاملے کو جمعرات (5 فروری) کو بھی سماعت کے لیے لسٹ کیا جائے۔ جسٹس عبدالمعین اور ببیتا رانی کی ڈویژن بنچ نے یہ تبصرہ وکرما پرساد کی جانب سے داخل ایک کرمنل رٹ عرضی پر سماعت کرتے ہوئے کیا۔ عرضی گزار نے الزام عائد کیا تھا کہ ان کا بیٹا جولائی 2024 میں لاپتہ ہو گیا تھا اور پولیس اسے تلاش کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں دکھا رہی ہے۔ سماعت کے دوران بنچ نے ایڈیشنل چیف سکریٹری (ہوم) سے معاملے میں ایک تفصیلی حلف نامہ طلب کیا۔ حکومت کی جانب سے داخل حلف نامے کے مطابق یکم جنوری 2024 اور 18 جنوری 2026 کے درمیان ریاست میں تقریباً 108300 لاپتہ لوگوں کی شکایتیں درج کی گئیں،

راجیہ سبھا میں حکمراں اور اپوزیشن جماعتوں کے درمیان زوردار بحث، نڈا نے کہا۔ کانگریس معصوم بچے کے ہاتھوں یرغمال

نئی دہلی، 5 فروری (ہ س)۔ جمعرات کو راجیہ سبھا کی کارروائی شروع ہوتے ہی حکمراں اور اپوزیشن جماعتوں کے درمیان گرما گرم تبادلہ ہوا۔ شروع میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے نے الزام لگایا کہ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو لوک سبھا میں بولنے سے روکا جا رہا ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالنا قواعد کے خلاف ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوک سبھا سے متعلق معاملات پر راجیہ سبھا میں بحث نہیں ہو سکتی۔ رجیجو نے اپوزیشن ارکان سے ایوان کے قواعد و ضوابط پر عمل کرنے کی اپیل کی۔ رجیجو نے کہا، "ایوان کے تمام اراکین وزیر اعظم کی تقریر سننے کا انتظار کر رہے ہیں، اگر کانگریس کے اراکین ان کی تقریر نہیں سننا چاہتے تو یہ ان کا فیصلہ ہے، لیکن وہ دوسروں کو سننے سے نہیں روک سکتے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہول گاندھی ایوان کے قواعد پر عمل نہیں کرتے ہیں۔ اس کے بعد ایوان کے قائد جے پی نڈا نے کہا، "راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر کو سمجھنا چاہئے کہ لوک سبھا کی کارروائی پر راجیہ سبھا میں بحث نہیں ہو سکتی۔ اس سلسلے میں فیصلے سابق اسپیکر پہلے ہی دے چکے ہیں، اگر وہ اس پر بحث کرنا چاہتے ہیں تو وہ اپنی پارٹی کے اراکین سے کہیں کہ وہ لوک سبھا میں اس پر بحث کریں۔ میں کانگریس کو پیغام دینا چاہتا ہوں کہ مودی حکومت کو ہر مسئلہ پر بحث کرنے کے لیے تیار ہے'۔ انہوں نے مزید کہا، "وزیر اعظم مودی لوک سبھا میں اٹھائے گئے سوالوں کے جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار تھے، لیکن آپ نے ایوان کو چلنے نہیں دیا، آپ نے ہندوستان امریکہ تجارتی معاہدے پر بیان دینے کا مطالبہ کیا، جس پر پیوش گوئل نے بیان دیا، اپوزیشن لیڈر نے مقررہ وقت سے 20 منٹ زیادہ بولا، پھر بھی ہم نے کہا کہ وہ زیادہ بول سکتے ہیں۔ یہ کہنا غلط ہے اور میں یہ کہنا غلط ہے کہ آپ کی پارٹی جمہوریت کو خطرے میں ڈال رہی ہے، اس سے جمہوریت کو خطرہ ہے'۔ معصوم بچے کو یرغمال بنایا۔' کھڑگے نے جواب دیا کہ پارلیمنٹ لوک سبھا اور راجیہ سبھا پر مشتمل ہے۔ ہمارے آئین کے مطابق دو ایوان ہیں، لیکن اپوزیشن لیڈر کو لوک سبھا میں بولنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ وہ قومی مفاد کے معاملات پر بات کرنا چاہتے تھے۔ اپوزیشن ایوان میں خلل نہیں ڈالنا چاہتی لیکن پچھلے چار دنوں سے ایوان کام نہیں کر پا رہا ہے کیونکہ قائد حزب اختلاف کو بولنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ آپ اپنی غلطیوں کو چھپانے کے لیے ایوان کو مفلوج نہیں کر سکتے۔ تم نے ملک سے غداری کی اور قوم کی توہین کی ہے۔ جب راہول گاندھی اس بارے میں بات کرتے ہیں تو آپ کو خارش محسوس ہوتی ہے۔ آپ کی پارٹی بھی نریندر مودی کی یرغمال ہے۔ بحث کے دوران وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے کہا کہ وہ اپوزیشن کا احترام کرتی ہیں لیکن کھڑگے کی تقریر سے لفظ "لنچنگ" کو ہٹانے کا مطالبہ کرتی ہیں۔

مختصرات

راجیہ سبھا میں صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک منظور، کارروائی جمعہ کی صبح تک ملتوی

نئی دہلی، 5 فروری (ہ س)۔ راجیہ سبھا نے جمعرات کو صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک کو صوتی ووٹ سے منظور کیا۔ جس کے بعد چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے ایوان کی کارروائی جمعہ کی صبح 11 بجے تک ملتوی کر دی۔ اس سے پہلے، وزیر اعظم نریندر مودی نے صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا تفصیلی جواب دیا۔ تحریک تشکر میں ترامیم کو ایوان میں رائے شماری کے لیے پیش کیا گیا لیکن ترامیم کی تجویز پیش کرنے والے بیشتر اراکین کی عدم موجودگی کی وجہ سے اسے مسترد کر دیا گیا۔ اس کے بعد شکریہ کی تحریک کو ووٹ کے لیے پیش کیا گیا اور اسے صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔ شام 5:10 بجے، وزیر اعظم مودی نے شکریہ کی تحریک پر اپنا ردعمل شروع کیا۔ کانگریس پارٹی سمیت اپوزیشن ارکان نے نعرے بازی شروع کر دی۔ کانگریس صدر اور قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے چیئرمین سے اپیل کی کہ انہیں بولنے کی اجازت دی جائے۔ جب انہیں موقع نہیں دیا گیا تو اپوزیشن نے نعرے بازی شروع کر دی۔ اس دوران وزیر اعظم نے اپنی تقریر جاری رکھی۔ قابل ذکر ہے کہ راجیہ سبھا میں صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث منگل کو شروع ہوئی تھی۔

حکومت عازمین حج کی ویکسینیشن اور طبی معائنہ کرائے گی: عرفان انصاری

رانچی، 5 فروری (ہ س)۔ ریاستی وزیر صحت اور جھارکھنڈ حج کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ عازمین حج کے تمام میڈیکل چیک اپ اور ویکسینیشن کا خرچ ریاستی حکومت برداشت کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس دوران کسی بھی سطح پر غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ عازمین حج کو تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ وزیر حج 2026 کی تیاریوں کے سلسلے میں بدھ کو ریاست کے تمام اضلاع کے سول سرجنوں کے ساتھ ایک میٹنگ میں بات کر رہے تھے۔ میٹنگ میں عازمین حج کی طبی جانچ اور ویکسینیشن کے عمل کو بروقت اور منظم طریقے سے مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ حکومت تمام عازمین حج کو بہترین ممکنہ صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تقریباً 1,670 عازمین حج 2026 کے لیے جھارکھنڈ سے سفر کرنے والے ہیں۔ حکومت نے ہدایت دی کہ تمام عازمین کی میڈیکل اسکریننگ 7 فروری تک مکمل کر لی جائے، تاکہ 8 فروری 2026 سے ویکسینیشن کا عمل شروع ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ ویکسینیشن اور ویزا کے عمل کو یقینی بنانے کے بعد ہی اس بات کو یقینی بنایا جا سکے گا کہ طبی جانچ کی ضرورت ہے۔ وہیں انصاری نے رانچی سے امیگریشن پوائنٹ کو ہٹائے جانے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے پر حج کمیٹی آف انڈیا کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ میٹنگ میں صدر اسپتال رانچی کے سول سرجن ڈاکٹر پربھات رنجن سمیت ریاست بھر کے سول سرجن اور دیگر افسران موجود تھے۔

دہلی-این سی آر میں 16 سپرٹیک پروجیکٹوں کو این بی سی سی کے حوالے کرنے کا حکم

نئی دہلی، 5 فروری (ہ س)۔ تقریباً 51,000 فلیٹ خریداروں کو جنہوں نے 2010 اور 2012 کے درمیان دہلی-این سی آر میں سپرٹیک کے ساتھ فلیٹ بک کروائے تھے، انہیں راحت ملی ہے۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سوریہ کانت کی قیادت والی بنچ نے 16 سپرٹیک پروجیکٹوں کو نیشنل بلڈنگس کنسٹرکشن کارپوریشن (این بی سی سی) کو منتقل کرنے کا حکم دیا ہے۔ سپرٹیک نے ابھی تک کام مکمل نہیں کیا تھا، اس لیے سپریم کورٹ نے این بی سی سی کو دو سال کے اندر پروجیکٹ مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ عدالت نے این سی ایل ٹی کے حکم کو برقرار رکھا۔ سپریم کورٹ نے تمام ہائی کورٹس میں یہ حکم جاری کیا ہے۔ عدالت نے ٹریبونل کو سپرٹیک کے خلاف مزید احکامات جاری کرنے سے منع کرتے ہوئے کہا کہ سپرٹیک کے قرض داروں کو صرف اس وقت ادائیگی کی جائے گی جب تمام فلیٹ خریداروں کو ان کے فلیٹ مل جائیں۔

آئیڈیا—اردو تھیٹر کی نئی روح، نئے معنی

بتاریخ 15 فروری بروز اتوار شام ۵ اور رات ۸ بجے اوشیوارا میں

اردو تھیٹر کی دنیا میں آئیڈیا (IDEA) نے گزشتہ چند برسوں میں جس دلجمعی اور مسلسل محنت کے ساتھ اپنے

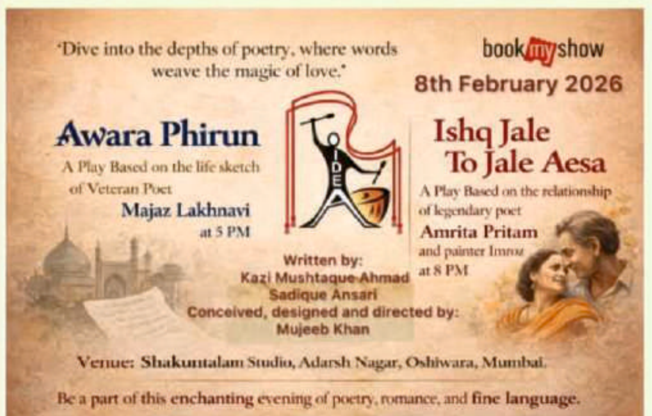

ڈراموں کو پیش کیا ہے، اس نے نہ صرف اردو زبان کی شیرینی کو نئی نسل تک پہنچایا ہے بلکہ اسٹیج پر اس کی ادبی روایت کو بھی ایک نئی تازگی عطا کی ہے۔ اس سفر میں "آوارہ پھروں" اور "عشق جلے تو جلے ایسا" دو ایسے ڈرامے ہیں جو اپنے موضوع، اسلوب اور تاثیر کے باعث مسلسل مقبولیت حاصل کر رہے ہیں۔ آوارہ پھروں دراصل مجاز لکھنوی کی رومانوی، بے سمت اور تخلیقی زندگی کا ایک فنکارانہ عکس ہے۔ وہ شاعر جس کے دل کی آگ اور نگاہ کی نمی، دونوں نے اردو ادب کو ایک نئی سمت عطا کی اس ڈرامے میں اسی مجاز کی روح سانس لیتی محسوس ہوتی ہے۔ دوسری جانب "عشق جلے تو جلے ایسا" معروف ادیبہ امرتا پریتم اور مصور امروز کے اُس لطیف، غیر روایتی اور روحانی رشتے کی ڈرامائی تشکیل ہے جس نے ادب اور فن دونوں میں اپنی الگ پہچان قائم کی۔ یہ محبت، قربت اور تخلیق کے اس سفر کی کہانی ہے جس کا ذکر کیے بغیر ڈرامے کا اصل مفہوم ادھورا رہتا ہے۔ آئیڈیا کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کے فنکاروں میں بڑی تعداد ان لوگوں کی ہے جن کی مادری زبان اردو نہیں، لیکن اس کے باوجود اسٹیج پر ان کی زبان و بیان کی شستگی حیران کر دیتی ہے۔ عشق جلے تو جلے ایسا کے مرکزی کردار بندیل کھنڈی، گجراتی اور مراٹھی پس منظر سے ہیں، جبکہ آوارہ پھروں کے فنکار گجراتی، مراٹھی اور کنڑ زبان بولنے والے ہیں۔ اردو مکالموں میں انکی روانی یہ ثابت کرتی ہے کہ زبان محبت، مشق اور لگن سے سیکھی جاتی ہے وراثت سے نہیں۔ گزشتہ چار برسوں میں عشق جلے تو جلے ایسا اور تین برسوں میں آوارہ پھروں کے لگاتار شوز اس بات کا ثبوت ہیں کہ اردو ڈرامہ آج بھی ناظرین کے دلوں میں اپنی جگہ بنا سکتا ہے۔ خصوصی طور پر خوش کن بات یہ ہے کہ شوز میں آنے والے افراد میں بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جن کا اردو پس منظر نہیں، لیکن وہ اردو کے لہجے، نرمی اور آہنگ سے وابستہ ہونا چاہتے ہیں۔ آوارہ پھروں کو اپنے برجستہ اور شگفتہ مکالموں سے قاضی مشتاق احمد نے زندگی بخشی ہے، جبکہ عشق جلے تو جلے ایسا کی لو صادق انصاری کے قلم سے روشن ہوئی ہے۔ ان دونوں پروڈکشنز کو اپنی ہمہ گیر، چابک دست اور باوقار ہدایت کاری و اداکاری سے مجیب خان نے ایک مستقل شان عطا کی ہے۔

شام 5 بجے "آوارہ پھروں"
رات 8 بجے "عشق جلے تو جلے ایسا"
مقام: شکنتلم اسٹوڈیو، اوشیوارا
مزید معلومات کے لیے رابطہ: 9821044429

ملک کی پہلی کوآپریٹو پر مبنی ٹیکسی سروس بھارت ٹیکسی کا آغاز

نئی دہلی، 5 فروری (ہ س)۔ مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ نے جمعرات کو وگیان بھون سے ملک کی پہلی کوآپریٹو پر مبنی ٹیکسی سروس "بھارت ٹیکسی" کا آغاز کیا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارت ٹیکسی اگلے تین سالوں میں ملک بھر میں شروع کی جائے گی اور ٹیکسی ڈرائیوروں کی معاشی طور پر بااختیار بنانے کی ایک بڑی گاڑی بن جائے گی۔ امت شاہ نے کہا کہ بھارت ٹیکسی فی الحال دہلی اور این سی آر میں شروع کی جا رہی ہے، گجرات کے چند شہروں کے ساتھ، یہ تین سال سے بھی کم عرصے میں ہر ریاست اور بڑے شہر میں دستیاب ہوگی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ بھارت ٹیکسی کشمیر سے کنیا کماری اور دوارکا سے کاکھیا تک ٹیکسی ڈرائیوروں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک طاقتور ماڈل بن جائے گی۔ ٹیکسی ڈرائیوروں کو "رتھ سوار" کے طور پر حوالہ دیتے ہوئے شاہ نے کہا کہ اب تک، ان کی ٹیکسیوں کے پہیے کسی اور کے لیے آمدنی پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتے تھے، لیکن بھارت ٹیکسی کے ذریعے، وہ پہیے اب ان کی اپنی آمدنی اور خوشحالی کے لیے استعمال کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تین سال کے بعد سہکار ٹیکسیوں کو حاصل ہونے والے منافع کا صرف 20 فیصد سہکار ٹیکسیوں کے پاس رہ جائے گا، جبکہ باقی 80 فیصد فی کلومیٹر اوسط کی بنیاد پر براہ راست ڈرائیوروں کے اکاؤنٹس میں منتقل کیا جائے گا۔ سہکار ٹیکسیوں کے مالکان بھی خود ڈرائیور ہوں گے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ بھارت ٹیکسی ملک کی ماؤں اور بہنوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بھی پابند عہد ہے۔ "سارتھی دیدی" کے تصور کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے وضاحت کی کہ خواتین ڈرائیوروں کو خواتین مسافروں کو ایپ پر ایک علیحدہ ونڈو کے ذریعے دستیاب کرایا جائے گا، جس سے ان کے سفر کو مزید محفوظ بنایا جائے گا۔ شاہ نے واضح کیا کہ حکومت ٹیکسی سیکٹر میں داخل نہیں ہو رہی ہے، بلکہ کوآپریٹیو ٹیکسی سیکٹر میں داخل ہو رہی ہیں۔ کوآپریٹیو کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ چھوٹے وسائل والے لوگوں کو بڑی چیزوں کو حاصل کرنے کے لیے مل کر کام کرنے کے قابل بنایا جائے۔ بھارت ٹیکسی اس کی ایک انوکھی مثال ہے، جہاں ٹیکسی ڈرائیور کمپنی کا مالک ہے، کسی پرائیویٹ کارپوریٹ ادارے کا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ممکنہ طور پر دنیا کی پہلی کوآپریٹو ٹیکسی سروس ہے، جو براہ راست ڈرائیوروں کی ملکیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ٹیکسی ایک جمہوری نظام کے تحت چلائی جائے گی، جس میں ڈرائیوروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر پانچ سال بعد بورڈ آف ڈائریکٹرز کے لیے ڈرائیوروں کے ذریعے نمائندے منتخب کیے جاتے ہیں۔ تقریب کے دوران، سہکار ٹیکسی لمیٹڈ نے بھارت ٹیکسی کو وسعت دینے کے لیے کئی تنظیموں کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے ہیں۔ امیت شاہ کی موجودگی میں کل نو مفاہمت ناموں کا تبادلہ کیا گیا، جن میں ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا، نیشنل ای گورننس ڈویژن، دہلی ٹریفک پولیس، دہلی میٹرو ریل کارپوریشن، دہلی ٹورازم اینڈ ٹرانسپورٹیشن ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ، جی ایم آر، افکو ٹوکیو، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، اور پے ٹی ایم شامل ہیں۔ اس موقع پر امت شاہ نے پانچ سارتھی بھائیوں اور بہنوں کو علامتی طور پر بھارت ٹیکسی شیئر سرٹیفکیٹ بھی پیش کیا۔

کیا امریکہ سے ہونے والا ٹریڈ ڈیل دراصل تھریٹ ڈیل ہے؟ : سنجے سنگھ

نئی دہلی، 5 فروری (ہ س)۔ عام آدمی پارٹی نے امریکہ کے ساتھ ہونے والے ٹریڈ ڈیل کو لے کر مودی حکومت پر زبردست حملہ کیا ہے۔ ایپسٹین فائل میں سامنے آنے والے بھارت کے وزیر اعظم اور ملک کی خارجہ پالیسی سے متعلق حوالوں کا انکشاف کرتے ہوئے پارٹی نے سوال اٹھایا کہ کیا ٹریڈ ڈیل دراصل تھریٹ ڈیل ہے؟ سنجے سنگھ نے کہا کہ 2019 میں جب بی جے پی جیتتی ہے تو ایپسٹین انیل امبانی سے کہتا ہے کہ مودی کو وائٹ ہاؤس کے چیف سیکریٹری سے ملنا چاہیے۔ اس کے بعد ایپسٹین سے ملاقات میں انیل امبانی کہتا ہے کہ بھارت کو وائٹ ہاؤس کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کے لیے رہنمائی درکار ہے۔ جب ایپسٹین پوچھتا ہے کہ اس کے بدلے کیا ملے گا تو انیل امبانی جواب دیتا ہے کہ بھارت کی پوری مارکیٹ۔ یہ تمام باتیں وزیر اعظم اور ملک کی خارجہ پالیسی سے جڑی ہوئی ہیں۔ سنجے سنگھ نے ایکس (X) پر کہا کہ کیا ایپسٹین فائل کی گھناؤنی حقیقت یہی ہے؟ کیا ٹریڈ ڈیل دراصل تھریٹ ڈیل ہے؟ ایپسٹین نے انیل امبانی کو لکھا کہ میں خوش ہوں، آپ کو جوان گوری لڑکیاں پسند ہیں۔ 2019 میں جب بی جے پی جیتتی ہے تو ایپسٹین انیل امبانی سے کہتا ہے کہ مودی کو وائٹ ہاؤس کے چیف سیکریٹری سے ملنا چاہیے۔ اس پر انیل امبانی کہتا ہے کہ بالکل۔ اس کے بعد ایپسٹین وائٹ ہاؤس کے چیف سیکریٹری کو لکھتا ہے کہ مودی ملاقات کے لیے تیار ہیں۔ سنجے سنگھ نے مزید کہا کہ انیل امبانی، ایپسٹین سے مل کر کہتا ہے کہ بھارت کو یہ رہنمائی چاہیے کہ وہ وائٹ ہاؤس کے ساتھ اپنے تعلقات کیسے بہتر کرے اور دفاعی شعبے میں اپنے روابط کیسے قائم کرے۔ پھر ایپسٹین اس سے پوچھتا ہے، بدلے میں آپ کیا دیں گے؟ امبانی جواب دیتا ہے، بھارت کی پوری مارکیٹ۔ سنجے سنگھ نے ملک کی عوام سے کہا کہ یاد رکھیے، یہ باتیں بھارت کے وزیر اعظم اور ملک کی خارجہ پالیسی سے جڑی ہوئی ہیں۔ یہ سب باتیں وہ شیطان ایپسٹین کر رہا ہے جو نابالغ بچیوں کے جنسی استحصال میں ملوث رہا ہے اور جو امبانی کو مودی کا آدمی بتاتا ہے۔

ریلوے بورڈ کے رکن ہری شنکر ورما نے ناردرن ریلوے کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔

نئی دہلی، 05 فروری (ہ س)۔ ریلوے بورڈ کے ممبر (آپریشنز اینڈ بزنس ڈیولپمنٹ) ہری شنکر ورما نے

جمعرات کو بڑودہ ہاؤس میں ناردرن ریلوے ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا اور زون کی آپریشنل کارکردگی اور اسٹریٹجک سمت کا جائزہ لیا۔ محکمہ کے سربراہوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران، ہری شنکر ورما نے اس بات پر زور دیا کہ ریل آپریشن کے دوران حفاظت اور سلامتی کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہونی چاہیے۔ انہوں نے ورک کلچر کے حوالے سے سخت ہدایات جاری کیں، تمام سینئر عہدیداروں کو مشورہ دیا کہ وہ نوآبادیاتی ذہنیت کو ترک کریں اور سروس ڈیلیوری کے لیے مکمل طور پر گاہک پر مبنی نقطہ نظر اپنائیں۔ انہوں نے ملازمین کی تربیت اور کام کے انداز کے لیے نئے اور اختراعی طریقوں کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ورما نے ترقی یافتہ ہندوستان کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے گاہک پر مبنی نقطہ نظر پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "ہندوستانی ریلوے 2047 تک وزیر اعظم مودی کے ترقی یافتہ ہندوستان' کے وژن کے لیے ترقی کا انجن بن جائے گی۔" انہوں نے کہا کہ ریلوے کے ہر افسر کی کارکردگی اس وسیع تر قومی مقصد کے تحت ہونی چاہیے۔ ورما نے آپریشنز اور کمرشل ڈپارٹمنٹ کے افسران کے ساتھ ایک جامع جائزہ میٹنگ کی جس میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ڈویژنل سطح کے افسران نے بھی شرکت کی۔ سیشن کے دوران، انہوں نے نوجوان افسران کو بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دی۔

میگھالیہ میں کوئلے کی غیر قانونی کان میں دھماکے سے 16 مزدور ہلاک۔ امدادی کارروائیاں جاری

این ڈی آر ایف کی تین ٹیمیں گوہاٹی سے راحت اور بچاؤ کاموں کے لیے روانہ ہوئیں

شیلانگ، 5 فروری (ہ س)۔ جمعرات کو میگھالیہ کے

مشرقی جینتیا ہلز ضلع کے تاشکھائی میں کوئلے کی ایک غیر قانونی کان میں زبردست دھماکے میں کم از کم 16 مزدوروں کی موت کی اطلاع ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ امدادی کارروائیاں تیز ہونے سے ہلاکتوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ جائے وقوعہ سے ویڈیو کلپس میں مزدوروں کو روتے اور چیختے ہوئے دکھایا گیا ہے کہ سینکڑوں مزدور کان کے اندر پھنسے ہوئے ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق دھماکا کوئلے کی کان کے اندر ہوا جس سے جائے وقوعہ پر موجود مزدوروں کو بھاری جانی نقصان پہنچا۔ حکام کو شبہ ہے کہ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر آسام سے تعلق رکھنے والے مزدور تھے۔ گوہاٹی میں پہلی بٹالین این ڈی آر ایف ہیڈکوارٹر کے عہدیداروں نے بتایا کہ حادثے کی اطلاع ملنے پر میگھالیہ میں تعینات این ڈی آر ایف کی ایک ٹیم کو راحت اور بچاؤ کاموں کے لیے جائے وقوعہ پر روانہ کیا گیا۔ مزید برآں، دو ٹیمیں گوہاٹی سے میگھالیہ روانہ کی گئیں۔ دونوں ٹیموں کی قیادت پہلی بٹالین کے سی او، بٹالین کے ڈاکٹر اور دیگر افسران کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق میگھالیہ پولیس نے واقعے کے بعد ریسکیو آپریشن شروع کر دیا ہے، اور ٹیمیں علاقے میں روانہ کر دی گئی ہیں۔ کان سے سیاہ دھواں نظر آ رہا ہے، اور اس جگہ کے ارد گرد کارکن نظر آ رہے ہیں۔ باہر موجود کارکن جائے وقوعہ پر جمع ہو رہے ہیں۔ جائے وقوعہ پر کچھ خواتین اور بچے بھی روتے اور چیختے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ ابتدائی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ بارود کو کان کے اندر استعمال کیا گیا ہوگا، جو غیر قانونی طور پر کام کر رہے تھے۔ ہلاک ہونے والے تینوں مزدوروں کی شناخت فاروق احمد، آسام کے کٹیگورہ کے بہار گاؤں کے رہنے والے اور دلدار حسین اور انور حسین کے طور پر کی گئی ہے، دونوں شریشا کوری گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس وکاس کمار نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اب تک 16 لاشیں نکالی جا چکی ہیں، اور ریسکیو آپریشن جنگی بنیادوں پر جاری ہے۔ حکام کو خدشہ ہے کہ کان کے اندر مزید لاشیں پھنسی ہو سکتی ہیں۔ یہ واقعہ کوئلے کی کان میں ایک زوردار دھماکے کے بعد پیش آیا، جس سے بڑے پیمانے پر ہنگامی ردعمل شروع ہوا۔ پولیس اور امدادی کارکن جائے وقوعہ پر موجود ہیں اور سرچ آپریشن جاری ہے۔

اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن صوبہ دہلی کی میٹنگ منعقد

نئی دہلی۔ 5 فروری (ہ س) اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (یو ڈی او) صوبہ دہلی کی ایک میٹنگ حکیم سید احمد خان (قومی صدر، اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن) کی زیر سرپرستی عرفان احمد اعظمی صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی، جس میں اردو کے ارتقا پر مشاورت اور مذاکرہ ہوا، گزشتہ ایجنڈا پڑھ کر سنایا گیا۔ حکیم محمد مرتضیٰ دہلوی نے بتایا کہ انہوں نے مساجد کا سروے کیا جس میں کئی جگہ مساجد کے نام تک نہیں لکھے ہوئے ہیں، بہت ساری جگہ پر نام اکثر انگریزی یا ہندی میں لکھے ہوئے ہیں البتہ اردو میں یہ نام نایاب ہو رہے ہیں، ذمہ داران مساجد نے بھی خاطر خواہ توجہ نہیں کی ہے۔ ڈاکٹر نجم السحر نے کہا کہ سرکاری نظام معطل سا لگتا ہے گویا کسی بھی طرح توجہ نہ کے برابر ہو رہی ہے البتہ کوشش جاری ہے جاری رہے گی کہ تحریری یا ای میل کے ذریعے گورنمنٹ کے روبرو اپنے مسائل رکھتے رہیں گے۔

کیا دہلی میں بھی ایپسٹین فائل جیسا مکروہ جرم جاری ہے؟: سوربھ بھاردواج

نئی دہلی، 5 فروری (ہ س)۔ عام آدمی پارٹی نے ملک کی راجدھانی دہلی میں محض 15 دنوں کے اندر 800 سے زائد افراد کے لاپتہ ہونے پر ایپسٹین فائل یا نٹھاری کانڈ جیسے سنگین جرائم کے خدشے کا اظہار کیا ہے۔ آپ دہلی کے ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے اندیشہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کہیں دہلی میں بھی ایپسٹین فائل جیسا مکروہ عمل تو نہیں چل رہا؟ امریکہ جیسے ملک میں سامنے آنے والی ایپسٹین فائل نے یہ تشویش بڑھا دی ہے کہ دہلی میں لاپتہ ہونے والی ہماری معصوم بچیوں کے ساتھ کیا ہو رہا ہے؟ ایپسٹین فائل میں انکشاف ہوا ہے کہ نابالغ بچیوں کو ایک نجی جزیرے پر رکھا جاتا تھا اور ان کے ساتھ درندگی کی جاتی تھی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ماتحت دہلی پولیس کی ناک کے نیچے لاپتہ ہونے والے 800 افراد میں اکثریت بچیوں کی ہے۔ آخر انہیں نیند کیسے آتی ہوگی؟ جمعرات کو آپ ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے سوربھ بھاردواج نے کہا کہ گزشتہ چند ہفتوں سے پوری دنیا میں ایک معاملے کو لے کر تشویش پائی جا رہی ہے۔ امریکہ کے ایک نہایت بااثر شخص سے وابستہ ایپسٹین فائلز میں بڑے بڑے نام سامنے آئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اس شخص نے اپنا ایک نجی جزیرہ خریدا ہوا تھا، جہاں امریکہ اور دیگر مقامات سے نابالغ لڑکیوں کو رکھا جاتا تھا۔ وہاں نامور اور بااثر افراد ان کم عمر لڑکیوں کا جنسی استحصال کرتے تھے۔ ان ننھی بچیوں کے ساتھ جو کچھ ہوتا تھا، اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ سوربھ بھاردواج نے کہا کہ جب دہلی میں لاپتہ ہونے والے افراد کی خبروں پر نظر ڈالی جاتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس سال جنوری میں صرف 15 دنوں کے اندر دہلی سے 800 سے زائد افراد غائب ہو گئے، جو ایک نہایت سنگین معاملہ ہے۔ ان لاپتہ افراد میں اکثریت لڑکیوں کی ہے، جن کی تعداد تقریباً 500 ہے۔ دہلی پولیس کی تمام تیاریوں کے باوجود 800 میں سے 572 افراد کا سراغ لگانے میں پولیس ناکام رہی ہے۔ ملک کی راجدھانی سے 572 افراد لاپتہ ہیں اور پولیس انہیں ڈھونڈ نہیں پا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب اس وقت ہو رہا ہے جب دہلی کے اندر کوئی گلی یا محلہ ایسا نہیں جہاں سی سی ٹی وی کیمرے نصب نہ ہوں۔ دہلی کی ہر بڑی سڑک اور چوراہے پر تیز رفتار سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہیں۔ جب دہلی کے چپے چپے پر سی سی ٹی وی موجود ہیں تو یہ ماننا مشکل ہے کہ 572 افراد کے بارے میں یہ تک معلوم نہ ہو کہ وہ کیسے غائب ہوئے اور کہاں چلے گئے؟ سوال یہ اٹھتا ہے کہ کیا یہ ممکن ہے، یا دہلی پولیس کسی بڑے سازش کے تحت خاموش رضامندی کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے؟ سوربھ بھاردواج نے کہا کہ جب اعداد و شمار کو مزید دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ جو 800 افراد لاپتہ ہوئے، ان میں سے 191 نابالغ تھے۔ ان میں سے 169 بچے کم عمر تھے۔ ان نوجوانوں میں صرف 31 لڑکے اور 138 لڑکیاں تھیں۔ دہلی میں یکم سے 15 جنوری کے درمیان محض 15 دنوں میں 138 نابالغ لڑکیاں لاپتہ ہو گئیں۔ ان میں سے اب تک 70 فیصد لڑکیوں کا کوئی سراغ نہیں مل سکا کہ وہ کہاں گئیں؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایک مہینے میں یہ تعداد تقریباً 300 بنتی ہے تو 12 مہینوں میں یہ تعداد تقریباً 3,500 نابالغ لڑکیوں تک پہنچ جائے گی جن کے بارے میں دہلی پولیس کو معلوم ہی نہیں کہ وہ کہاں لاپتہ ہوئیں۔ ذرا اُن والدین کے بارے میں تصور کیجیے جن کی 12 تا 14 سال کی بچی غائب ہو جائے اور اس کا کوئی نام و نشان نہ ملے۔ یہ وہ معاملات ہیں جن کا کوئی سراغ نہیں، جبکہ دہلی پولیس صرف 30 فیصد معاملات میں ہی پتہ لگا پا رہی ہے، جو نہایت تشویشناک ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اورنگ آباد میں نشہ آور کف سیرپ کا غیر قانونی ریکیٹ

بے نقاب، ۵ رملزمان گرفتار، دیگر سات کی تلاش جاری

اورنگ آباد: منگل کو شہر کی کرائم برانچ نے اورنگ آباد میں نشہ آور کھانسی کے شربت کی ذخیرہ اندوزی اور فروخت میں ملوث ایک غیر قانونی ریکیٹ کا پردہ فاش کرتے ہوئے ممنوعہ ادویات اور دیگر قیمتی اشیا ضبط کیں، جن کی مجموعی مالیت 12.46 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ کرائم برانچ کے انسپکٹر گجانن کلیانکر کے مطابق، منگل کو موصول خفیہ اطلاع پر پولیس ٹیم نے مرکزی ملزم عبید اللہ عبداللہ (32)، ساکن رحمانیہ کالونی، کیراڈپورہ، کے مکان پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران کوڈین فاسفیٹ اور ٹرائی پرولیڈین ہائیڈروکلورائیڈ پر مشتمل کھانسی کے شربت کی بڑی کھیپ برآمد ہوئی، جو نشہ آور مقاصد کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ پولیس نے کوڈی لائن کھانسی شربت کی 3,000 سیل بند بوتلیں ضبط کیں، ہر بوتل 100 ملی لیٹر کی ہے اور بازار میں فی بوتل قیمت 400 روپے کے حساب سے ان کی مالیت 12 لاکھ روپے بتائی گئی۔ اس کے علاوہ 1,700 روپے نقدی اور 45,000 روپے مالیت کے 4 موبائل فون بھی ضبط کیے گئے، جس کے بعد کل ضبطی 12,46,700 روپے تک پہنچ گئی۔ اس کارروائی میں شیخ صوفیان شیخ نذیر (34)، عبدالنوید خان عبدالسمیع خان (31)، شیخ نوید شیخ حمید (25) اور شیخ ایاز عرف شیرو شیخ سراج (42) کو گرفتار کیا گیا، جو بھی اورنگ آباد کے مختلف علاقوں کے رہائشی ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ اس کیس میں مزید 7 افراد کو مفرور ملزم قرار دیا گیا ہے۔ اے سی پی (کرائم) اشوک راجپوت نے کہا کہ ابتدائی جانچ میں انکشاف ہوا ہے کہ یہ کھیپ گجرات سے منگوائی گئی تھی اور اس سے قبل شاہ بازار علاقے میں متعدد افراد کو سپلائی کی جا چکی تھی۔ پولیس کمشنر پروین پوار نے بتایا کہ شہر میں انسداد منشیات مہم مسلسل جاری ہے اور ایسی کارروائیاں آئندہ بھی ہوتی رہیں گی۔ اس معاملے میں جنسی پولیس اسٹیشن میں بھارتیہ نیائے سہنتا، این ڈی پی ایس ایکٹ اور ڈرگز اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ شکایت کرائم برانچ کے سب انسپکٹر ابھیجیت چکھلکر نے درج کرائی، جبکہ مزید تفتیش سب انسپکٹر سندیپ کالے کر رہے ہیں۔

ممبئی کے ممتاز شاعر و ماہرِ عروض عبید اعظم کو شانِ اَوَدھ ایوارڈ سے سرفراز

ممبئی: ممبئی میں اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے سرگرم بین الاقوامی ادبی تنظیم "جشنِ اردو" کے زیرِ اہتمام ایک شاندار اور باوقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں اردو کے ممتاز شاعر، استاد اور ماہرِ عروض عبید اعظم کو ان کی طویل، گراں قدر اور ہمہ جہت ادبی خدمات کے اعتراف میں "شانِ اَوَدھ ایوارڈ" سے نوازا گیا۔ یہ پروقار تقریب ممبئی کے تاریخی نہرو سینٹر میں منعقد ہوئی، جہاں علمی، ادبی اور ثقافتی حلقوں سے وابستہ شخصیات کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر مقررین نے اپنے

خطاب میں عبید اعظم کی شعری خدمات، علمِ عروض پر ان کی غیر معمولی دسترس اور اردو زبان کی ترویج کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ مقررین کا کہنا تھا کہ عبید اعظم نہ صرف ایک قادرالکلام شاعر ہیں بلکہ ایک ایسے استاد بھی ہیں جنہوں نے نئی نسل کو عروض جیسے مشکل فن سے روشناس کرا کر اردو ادب کو مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔ تقریب کا بنیادی مقصد اردو کے معتبر ناموں کی عزت افزائی کے ساتھ ساتھ نئی نسل کو زبان و ادب سے جوڑنا تھا، تاکہ اردو کا روشن مستقبل یقینی بنایا جا سکے۔ حاضرین نے اس کاوش کو سراہتے ہوئے "جشنِ اردو" کے کردار کو قابلِ تحسین قرار دیا۔ اعزازی ایوارڈ عبید اعظم کو معروف ادبی و سماجی شخصیات سید فرحان واسطی، آئی جی قیصر خالد اور سید عباس علی کے ہاتھوں پیش کیا گیا۔ اس موقع پر محفل کا ماحول نہایت پُر وقار اور خوشگوار رہا۔ تقریب میں اردو ادب کے نامور شعراء اور ابھرتے ہوئے قلمکاروں کی نمایاں موجودگی نے پروگرام کی وقعت میں مزید اضافہ کیا۔ جن شعراء نے شرکت کی ان میں اے ایم طراز، ذیشان نیازی، نوین نوا، التمش عباس، فیض خمار بارہ بنکوی، اسماعیل راز، ابراہیم علی ذیشان، اختر کانپوری، سلمان سعید، اشونی مِتّل، ایڈووکیٹ عارض ارشاد، عمران راشد، اظہر نواز، نتن کبیر اور سلیم چوہان سمیت کئی اہم نام شامل تھے۔ آخر میں جشنِ اردو کے منتظمین نے تمام مہمانوں، شعراء اور شرکائے محفل کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے آئندہ بھی ایسی معیاری اور بامقصد تقاریب کا انعقاد مسلسل جاری رکھا جائے گا۔

تھانے میں غیر قانونی معدنیات مافیاؤں پر بڑی کارروائی

تحصیلدار کے حکم پر غیر مجاز کانکنی و نقل وحمل کے ۱۰۸ رمقدمات درج، جائیدادیں ضبط کر کے نیلامی کی تیاری

تھانے (نامہ نگار): تھانے تحصیل میں غیر قانونی معمولی معدنیات (گاؤن منرل) کی کانکنی اور غیر مجاز نقل وحمل کے خلاف انتظامیہ نے سخت قدم اٹھاتے ہوئے بڑی کارروائی شروع کردی ہے۔ تحصیلدار تھانے نے غیر قانونی کانکنی اور معدنیات کی ترسیل میں ملوث ٹھیکیداروں، مالکان اور قابضین کے خلاف 108 مقدمات میں فوجداری کارروائی درج کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ یہ تمام مقدمات تھانے تعلقہ کے مختلف علاقوں بی تھانے، بالکم، بیلاپور، ممبرا اور دیسر میں سامنے آئے ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق زمین مالکان کو متعدد مرتبہ نوٹس جاری کیے گئے تھے، تاہم اس کے باوجود انہوں نے قانونی کانکنی کے عوض حکومت کی مقررہ جرمانہ رقم ادا نہیں کی اور نہ ہی کسی مجاز عدالت کا حکم نامہ پیش کیا۔ تحصیلدار نے واضح کیا کہ بار بار مہلت دیے جانے کے باوجود قصورواروں کی جانب سے سرکاری واجبات کی ادائیگی سے گریز کیا گیا، جس کے باعث اب سخت کارروائی ناگزیر ہوگئی ہے۔ اس کے تحت نہ صرف متعلقہ افراد کے خلاف فوجداری مقدمات درج کیے جا رہے ہیں بلکہ ان کی جائیدادیں ضبط کر کے نیلامی کی کارروائی بھی شروع کردی گئی ہے۔ تحصیلدار تھانے کے مطابق فوجداری مقدمات درج کرنے کا عمل آج ہی سے شروع کیا جا رہا ہے اور غیر قانونی معدنیات کے کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی۔

کونڈھوا مالی بدعنوانی کیس

بامبے ہائی کورٹ سے ضمانت منظور، ملزم مجید عثمان عطّار کو بڑی راحت

پونے: بامبے ہائی کورٹ نے پونے کے کونڈھوا پولیس اسٹیشن میں درج مالی بدعنوانی کے ایک مقدمے میں ملزم مجید عثمان عطّار کو باقاعدہ ضمانت دے دی ہے۔ یہ مقدمہ سال 2024 میں درج کیا گیا تھا، جس میں تقریباً 1.53 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی اور سرمایہ کے غلط استعمال کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ ملزم کی جانب سے ایڈوکیٹ آشوتوش سریواستو نے ہائی کورٹ میں باقاعدہ ضمانت کی درخواست پر دلائل پیش کیے۔ استغاثہ کے مطابق الزام تھا کہ ملزم نے 10 لاکھ روپے وصول کر کے ان رقوم کو غیر منقولہ جائیداد کی خریداری میں استعمال کیا۔ ایڈوکیٹ سریواستو کے مطابق، ملزم کو 23 اپریل 2024 کو گرفتار کیا گیا تھا اور سیشن عدالت، پونے کی جانب سے پہلے ضمانت مسترد کیے جانے کے بعد وہ 18 ماہ سے زائد عرصے تک عدالتی تحویل میں رہا۔ دفاع نے موقف اختیار کیا کہ ملزم نہ تو ایف آئی آر میں مذکور مالی اداروں کا مالک تھا اور نہ ہی ان کا رکن، جبکہ اس کے ذاتی بینک کھاتوں میں کوئی رقم منتقل نہیں ہوئی۔ مزید کہا گیا کہ مقدمے میں پیش کردہ تمام شواہد محض دستاویزی نوعیت کے ہیں جو پہلے ہی ضبط کیے جا چکے ہیں، اور ضمنی چارج شیٹ میں بھی ملزم کے خلاف کوئی نیا یا خود مختار مجرمانہ کردار ثابت نہیں کیا گیا۔ دفاع نے یہ بھی نشاندہی کی کہ چارج شیٹ میں شامل بینک ریکارڈز سے واضح ہوتا ہے کہ متنازعہ رقم کو صرف شکایت کنندہ سے منسوب نہیں کیا جا سکتا۔ اس موقع پر ایڈوکیٹ آشوتوش سریواستو نے بتایا کہ عدالت نے ضمانت منظور کرتے وقت تفتیش کے مرحلے اور ریکارڈ پر موجود دستاویزی شواہد کو مدنظر رکھا۔ انہوں نے کہا کہ ملزم نے اپنی نیک نیتی ثابت کرنے کے لیے 10 لاکھ روپے ٹرائل کورٹ میں جمع کرانے پر آمادگی ظاہر کی، جو جمع بھی کر دیے گئے ہیں۔ عدالت کا یہ حکم ضمانت سے متعلق طے شدہ قانونی اصولوں کے متوازن اطلاق کی عکاسی کرتا ہے، جس میں انصاف کے مفاد کو بھی محفوظ رکھا گیا ہے۔

مکیش امبانی اور لیری فنک اگلے 20-30 سالوں کو ہندوستان کا دور کہہ رہے ہیں

ہندوستانی معیشت کا درخت پھل دے رہا ہے: جیو-بلیک راک سمٹ میں ۳۰ ٹریلین جی ڈی پی کا پروجیکٹ کیا

ممبئی: عالمی مالیاتی منظر نامے میں ہندوستان کے ابھرتے ہوئے غلبہ کو اجاگر کرنے والی ایک اعلیٰ سطحی گفتگو میں، ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ (آر آئی ایل) کے چیئرمین مکیش امبانی اور بلیک راک کے سی ای او لیری فنک نے "ایج آف انڈیا" کی حتمی آمد کا اشارہ دیا۔ آج ایک تاریخی جیو-بلیک راک ایونٹ میں خطاب کرتے ہوئے جس کا عنوان تھا "ایک نئے دور کے لیے سرمایہ کاری" دونوں رہنماؤں نے برصغیر کے ایک وژن کا اشتراک کیا جو اب عالمی معیشت میں صرف ایک حصہ دار نہیں ہے، بلکہ اس کا بنیادی انجن

ہے۔ اس سمٹ میں مالیاتی اور ٹیکنالوجی کی دنیا کے روشن خیالوں نے شرکت کی، اور اس نے اگلے تین دہائیوں کی ہندوستانی ترقی کے لیے ایک منشور کے طور پر کام کیا، جس میں امبانی نے ہندوستان کے لیے اگلے 30 سالوں میں 25 سے 30 ٹریلین کی معیشت بننے کا راستہ طے کیا۔ لیری فنک، جس کی فرم سرمائے کی دنیا کے سب سے بڑے پول کا انتظام کرتی ہے، بحث کا آغاز ہندوستان کے موجودہ راستے کو ایک منفرد تاریخی لمحے کے طور پر پیش کرتے ہوئے کیا، جو روایتی بازار کے چکروں سے بالاتر ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عالمی سرمایہ کاری برادری کو ملک کے بارے میں اپنا نقطہ نظر تبدیل کرنا ہوگا۔ لیکن اگر آپ اسے ایک بنیادی ماڈل کے طور پر استعمال کرتے ہیں جس کے بارے میں ہم سب سوچنا چاہتے ہیں، ہندوستان کے اس دور میں، ہمارے لیے، جیو-بلیک راک کے لیے، یہ ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ سمجھیں کہ اس کا کیا مطلب ہے، اور آپ کس طرح حصہ لے سکتے ہیں، فنک نے مزید کہا کہ بیرونی سرمایہ اس ترقی میں حصہ لینے کے لیے بے چین ہے، ملک کی اصل طاقت اندر سے آئے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی ملک کی بنیادی بنیاد یہ ہے کہ گھریلو معیشت ریٹائرمنٹ کی بچتوں اور اضافی بچتوں پر استوار ہوتی ہے، تاکہ ان میں سرمایہ کاری کی جا سکے، اور اس بات پر زور دیا کہ ہندوستانیوں کو اپنی قومی کامیابی میں فعال حصہ دار بننا چاہیے۔ مکیش امبانی نے موجودہ اقتصادی ماحول کو فصل کی کٹائی کے موسم سے تشبیہ دیتے ہوئے ہندوستانی حکمت پر مبنی ایک طاقتور مثال کے ساتھ اس توقع کا جواب دیا۔ امبانی نے کہا، ایک پرانی ہندوستانی کہاوت ہے کہ لوگ صرف اس وقت درخت پر توجہ دیتے ہیں جب وہ پھل دیتا ہے۔ آج اس نئے دور میں، ہندوستان کا درخت اور ہندوستانی معیشت پھل دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ترقی پائیداری اور کثرت میں سے ایک ہے، اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ 8 فیصد سے 10 فیصد کی پائیدار اقتصادی ترقی کی شرح ملک کے لیے صرف ایک خواب نہیں ہے بلکہ "ممکن اور قابل عمل" ہے۔

نابالغ لڑکی لاپتا، اغوا کا مقدمہ درج

کونگاؤں میں شادی کا جھانسا دے کر استحصال اور فحش ویڈیو وائرل کرنے کا الزام

بھیونڈی (شارف انصاری): شانتی نگر پولیس تھانہ حدود سے ایک نابالغ لڑکی کے لاپتا ہونے کا سنگین معاملہ سامنے آیا ہے۔ میڈیکل سے دوا لینے کی بات کہہ کر گھر سے نکلی 15 سالہ لڑکی واپس نہیں لوٹی۔ اہلِ خانہ کی شکایت پر پولیس نے نامعلوم ملزم کے خلاف اغوا کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق شکایت گزار سویبو خان (55)، ساکن رزا مصطفیٰ مسجد کے قریب، چاوندرا، گایتری نگر، ڈونگر پاڑا، بھیونڈی نے بتایا کہ ان کی 15 سال 8 ماہ کی بیٹی 4 فروری 2026 کو دوپہر تقریباً 3 بجے میڈیکل اسٹور جانے کی بات کہہ کر گھر سے نکلی تھی، مگر اس کے بعد واپس نہیں آئی۔ خدشہ ہے کہ کسی نامعلوم شخص نے بہلا پھسلا کر یا والدین کی رضامندی کے بغیر نابالغ لڑکی کو اغوا کر لیا ہے۔ اس سلسلے میں شانتی نگر پولیس تھانے میں جرم نمبر 11 / 2026 کے تحت بی این ایس کی دفعہ 137(2) کے مطابق مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس سب انسپکٹر آتم اوسے معاملے کی تفتیش کر رہے ہیں۔ لڑکی کی تلاش کے لیے پولیس نے اطرافی علاقوں میں سرچ آپریشن تیز کر دیا ہے۔ شادی کا جھانسا دے کر استحصال، فحش ویڈیو وائرل کرنے کا الزام دوسری جانب کونگاؤں پولیس تھانہ حدود میں ایک نوجوان خاتون کے ساتھ شادی کا جھانسا دے کر طویل عرصے تک جسمانی استحصال اور بعد ازاں فحش ویڈیو وائرل کرنے کا سنگین معاملہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق 23 سالہ گھریلو خاتون نے شکایت درج کرائی ہے کہ ملزم یگنیش آتم مالی، ساکن بھاٹالے، تعلقہ بھیونڈی نے دسمبر 2024 سے نومبر 2025 کے دوران شادی کا وعدہ کر کے گیسٹ لاج راجنولی، رودرالاج ڈومبیولی اور دیگر مقامات پر اس کی مرضی کے خلاف بار بار جسمانی تعلق قائم کیا۔ متاثرہ خاتون کا الزام ہے کہ ملزم نے خفیہ طور پر اس کی برہنہ ویڈیو موبائل میں ریکارڈ کی اور بعد میں اسے واٹس ایپ پر وائرل کر دیا۔ کونگاؤں پولیس نے اس معاملے میں جرم نمبر 33 / 2026 کے تحت بی این ایس کی دفعات 64.69(2)(ایم)، 352 اور 351(2) کے مطابق مقدمہ درج کیا ہے۔ فی الحال ملزم کی گرفتاری عمل میں نہیں آسکی ہے۔ معاملے کی تفتیش پولیس سب انسپکٹر انیل دھومسے کر رہے ہیں۔ ان دونوں واقعات سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

ممبئی، پونے ایکسپریس وے پر ایک اور بڑا حادثہ، گھنٹوں ٹریفک جام

پونے: ممبئی۔ پونے ایکسپریس وے پر کھنڈالا گھاٹ کے آڈوشی سرنگ کے قریب پونے سے ممبئی کی سمت جا رہا پروپیلین گیس سے بھرا ایک ٹینکر الٹ گیا، جس کے بعد اس میں سے گیس کا اخراج شروع ہو گیا۔ احتیاطی تدابیر کے طور پر انتظامیہ نے کچھ گھنٹوں کے لیے شاہراہ کے دونوں اطراف کی ٹریفک مکمل طور پر بند کر دیا، جس کے باعث طویل ٹریفک جام پیدا ہو گیا۔ بعد ازاں، ایک جانب سے محدود آمد و رفت شروع کی گئی، تاہم اس دوران گاڑیوں کی قطاریں کئی کلومیٹر تک پھیل گئیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ ٹریفک جام 30 گھنٹوں سے زائد وقت گزرنے کے باوجود مکمل طور پر ختم نہیں ہو سکا تھا کہ اسی دوران پونے کی سمت جانے والے راستے پر پیٹرول سے بھرے ایک اور ٹینکر کو حادثہ پیش آ گیا، جس سے صورتحال مزید سنگین ہو گئی۔ یہ دوسرا حادثہ بدھ کی رات پونے کے قریب ٹونی ڈھابہ کے پاس پیش آیا، جہاں پیٹرول کے ٹینکر اور تیز رفتار کنٹینر کے درمیان زوردار ٹکر ہوئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ پیٹرول کا ٹینکر سڑک سے نیچے جا گرا۔ اس حادثے میں دونوں پیٹرول ٹینکروں کو بھاری نقصان پہنچا جب کہ کنٹینر کا کیبن بھی بری طرح متاثر ہوا۔ خوش قسمتی سے کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ حادثے کا شکار پیٹرول ٹینکر اور کنٹینر کو ہٹانے کا کام جاری ہے۔ دوسری جانب آڈوشی سرنگ کے قریب الٹے ہوئے ٹینکر میں موجود پروپیلین گیس کو دوسرے ٹینکر میں منتقل کرنے کا عمل بھی احتیاط کے ساتھ انجام دیا جا رہا ہے۔ دو الگ الگ حادثات کے باعث ممبئی۔ پونے ایکسپریس وے پر شدید ٹریفک جام برقرار ہے۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے ایمرجنسی سروسز، پولیس اور ایکسپریس وے انتظامیہ جنگی پیمانے پر کام کر رہی ہیں۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مکمل حفاظتی جائزے کے بعد ہی شاہراہ کو پوری طرح کھولا جائے گا، اس دوران مسافروں کو متبادل راستے اختیار کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ان حادثات کا اثر ریاستی بس سروسز پر بھی پڑا ہے۔ ممبئی میں مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے مطابق، ٹریفک جام کے سبب مجموعی طور پر 139 بس فیرے منسوخ کیے گئے ہیں، جن میں 73 ای-شیونیری اور 66 دیگر بس سروسز شامل ہیں۔

الحاج محمد یونس فاروقی کا انتقال

بھیونڈی (شارف انصاری):- شہر بھیونڈی کے معروف صنعتکار، سماجی و تعلیمی خدمات کے لیے مشہور اور تاج سائزنگ کے مالک الحاج محمد یونس فاروقی طویل علالت کے بعد منگل 3 فروری 2026 کو اس دارِ فانی سے رخصت ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ ان کے انتقال سے بھیونڈی کے سماجی، تعلیمی اور دینی حلقوں میں گہرے رنج و غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ رات گیارہ بجے پانجراپول قبرستان میں ادا کی گئی، جس میں علما، سماجی شخصیات، سیاسی رہنماؤں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ بعد ازاں پانجراپول قبرستان ہی میں تدفین عمل میں آئی۔ الحاج محمد یونس فاروقی نہ صرف ایک کامیاب صنعتکار تھے بلکہ دینی، تعلیمی اور سماجی اداروں کے سرپرست اور معاون کی حیثیت سے بھی جانے جاتے تھے۔ وہ بھیونڈی کے معروف تعلیمی ادارے کے۔ایم۔ای۔ایس اسکول سے منسلک اور دارالعلوم دیوان شاہ کے فاؤنڈر ٹرسٹی تھے۔ اس کے علاوہ اتر پردیش کے ضلع الہ آباد کے لالا گوپال گنج میں واقع اسلامیہ اسکول و مدرسہ کے ٹرسٹی رہے، جبکہ بھیونڈی کے امینہ باغ میں واقع نورانی مسجد کے بھی ٹرسٹی تھے۔ شہر کے متعدد دینی، تعلیمی اور سماجی اداروں سے ان کی وابستگی رہی۔ مرحوم کے پسماندگان میں پانچ صاحبزادے اور دو صاحبزادیاں شامل ہیں۔ ان کے صاحبزادوں میں محمد طارق یونس فاروقی ایک نمایاں سیاسی و سماجی شخصیت ہیں، جو کانگریس پارٹی کے قدآور رہنماؤں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ وہ کانگریس پارٹی میں سابق وزیر (چیئرمین، اسمال اسکیل انڈسٹری) رہ چکے ہیں اور مہاراشٹر پردیش کانگریس میں مختلف اہم عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ اہلِ علاقہ، سماجی و سیاسی حلقوں نے مرحوم کے انتقال کو ناقابلِ تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے ان کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ آمین۔

ویسٹرن ریلوے نے اپریل ۲۰۲۵ر سے جنوری ۲۰۲۶ر

کے دوران ۱۷۲ر کروڑ روپے سے زائد جرمانہ وصول کیا

ممبئی: ویسٹرن ریلوے اپنے نیٹ ورک پر بڑے پیمانے پر اور متواتر ٹکٹ چیکنگ مہم چلا کر بغیر ٹکٹ اور بے قاعدہ سفر کو روکنے کے لیے اپنی انتھک کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ محصولات کے تحفظ اور مسافروں کے نظم و ضبط کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کے مطابق، ویسٹرن ریلوے کے ٹکٹ چیکنگ عملے نے رواں مالی سال کے دوران مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ویسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ونیت ابھیشیک کے ذریعہ جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق، ٹکٹوں کی جانچ کرنے والے عملے کی ایک انتہائی حوصلہ افزا ٹیم، سینئر تجارتی افسران کی فعال نگرانی میں، ممبئی کی مضافاتی لوکل ٹرینوں، لمبی دوری کی میل/ ایکسپریس ٹرینوں، مسافر خدمات اور چھٹیوں کی خصوصی ٹرینوں کی سخت چیکنگ کی۔ اس کا مقصد آمدنی کے نقصان کو کم کرنا اور سفری نظم و ضبط کو بڑھانا تھا۔ اپریل 2025 سے جنوری 2026 کے دوران، 27 لاکھ سے زائد بغیر ٹکٹ/ بے قاعدہ مسافروں کا پتہ چلا، جن میں وہ لوگ شامل ہیں جو بغیر بک شدہ سامان لے کر سفر کر رہے تھے، جس کے نتیجے میں تقریباً 172.55 کروڑ روپے کی وصولی ہوئی، جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں تقریباً 47 فیصد زیادہ ہے۔ جنوری 2026 کے مہینے میں، بغیر ٹکٹ/ بے قاعدہ مسافروں کے 2.82 لاکھ کیسز کا پتہ چلا اور 17 کروڑ سے زائد کی رقم برآمد کی گئی، جو پچھلے سال کے مقابلے میں تقریباً 31 فیصد زیادہ ہے۔ ممبئی کے مضافاتی حصے میں، ٹکٹوں کی سخت جانچ کی مہم کے اہم نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ جنوری 2026 کے دوران، بغیر ٹکٹ/ بے قاعدہ مسافروں کے کل 1.02 لاکھ کیسز کا پتہ چلا، جس کے نتیجے میں 4.34 کروڑ کی وصولی ہوئی۔ مجموعی طور پر، اپریل 2025 سے جنوری 2026 کے دوران، ممبئی کے مضافاتی حصے میں 9.75 لاکھ کیسز کا پتہ چلا، جس میں 45.60 کروڑ کی مجموعی وصولی (بشمول اے سی لوکل ٹرینوں میں جرمانے)، اپنے مضافاتی نیٹ ورک پر نظم و ضبط اور مجاز سفر کو یقینی بنانے پر ویسٹرن ریلوے مسلسل توجہ کی عکاسی کرتی ہے۔ ویسٹرن ریلوے نے بھی اے سی مضافاتی لوکل ٹرینوں میں اپنی فوکس چیکنگ مہم کو جاری رکھا ہے۔ عام ٹکٹ ہولڈرز کے غیر مجاز سفر کو روکنے کے لیے بار بار سرپرائز چیک کیا گیا۔ اپریل 2025 اور جنوری 2026 کے درمیان، اے سی لوکل سروسز میں جرمانے کے 1 لاکھ سے زیادہ کیسز رجسٹر کیے گئے، جس کے نتیجے میں 3.38 کروڑ جرمانے کی وصولی ہوئی۔

عہدہ کا حصول ایک امانت ہے، اور فکری مقاصد کو آگے بڑھانا یہ اس کا حق ہے

ممبئی (محمد طفیل ندوی) عروس البلاد شہر ممبئی کی معروف تنظیم علمائے بہار مقیم حال ممبئی کی سرپرستی میں رواں دواں قاضی مجاہد الاسلام اکیڈمی کے جنرل سکریٹری منتخب ہونے پر مولانا رستم عادل قاسمی کا علمائے کرام کی جانب سے پُرجوش اور والہانہ استقبال کیا گیا اس موقع پر علماء، دانشوران اور وابستگان اکیڈمی کی بڑی تعداد موجود رہی، جنہوں نے مولانا کی علمی خدمات اور تنظیمی صلاحیتوں کو خراجِ تحسین پیش کیا اس موقع پر حضرت مولانا عبدالقدوس شاکر حکیمی صاحب نے اپنے کلمات میں فرمایا کہ مولانا رستم عادل قاسمی ایک باصلاحیت، متوازن مزاج اور دینی بصیرت رکھنے والی شخصیت ہیں، ہمیں یقین ہے کہ ان کی قیادت میں اکیڈمی اپنے علمی و فکری مقاصد کو مزید مضبوطی کیساتھ آگے بڑھائے گی، وہیں مولانا نوشاد احمد صدیقی نے کہا کہ یہ انتخاب صرف ایک عہدہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے اور مولانا رستم عادل قاسمی اس امانت کو پورا حق ادا کریں گے، ان کی تقرری ملت کیلئے باعث مسرت اور امید افزا ہے، مفتی اشفاق قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ مولانا رستم عادل قاسمی ایک سنجیدہ، متوازن اور بالغ نظر عالم دین ہیں، ان کی شخصیت علم و عمل، اخلاص و تدبر اور حسن اخلاق کا خوبصورت امتزاج ہے، دینی علوم پر گہری نظر رکھنے کیساتھ ساتھ وہ عصر حاضر کے تقاضوں سے بھی بخوبی واقف ہیں، جس کی بدولت ان کی رائے میں اعتدال اور فیصلہ سازی میں بصیرت نمایاں طور پر جھلکتی ہے، اکیڈمی کے جنرل سکریٹری کی حیثیت سے ان پر عائد ہونے والی یہ بڑی ذمہ داری دراصل ان کی علمی صلاحیتوں، تنظیمی تجربے اور ملت کے تئیں مخلصانہ فکر کا اعتراف ہے، امید ہے کہ ان کی قیادت میں اکیڈمی اپنے علمی و فکری مشن کو مزید مضبوطی کیساتھ آگے بڑھائے گی اور ملت کو ایک مضبوط رہنمائی فراہم کریگی، جامعہ کنز العلوم گونڈی کی استقبالیہ نشست میں حضرت مولانا بدرالدین قاسمی، مولانا ساجد غزالی، حافظ اشتیاق، فیل صاحب۔ مولانا سلیم، مولانا انصار الحق قاسمی، مولانا ناذ، ر اللہ، حافظ حذیف، مولانا ثناء اللہ ودیگر علمی و فکری شخصیات نے شرکت کی۔

اردو تعلیم کا روشن چراغ کہلانے والے عزیز اعجاز سر کو پونہ کے تعلیمی سیمینار میں

ریاستی سطح کا مثالی مدرس ایوارڈ تفویض، مالیگاؤں خصوصاً تعلیمی حلقوں میں خوشی کی لہر

مالیگاؤں: (خیال اثر) اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھٹنا کے زیر اہتمام اے۔آر۔ اسمبلی ہال، اعظم کیمپس، پونہ میں منعقدہ شاندار اور باوقار تعلیمی سیمینار اردو تعلیم، اساتذہ کی خدمات اور ملت کے تعلیمی مستقبل کے حوالے سے ایک یادگار سنگ میل ثابت ہوا۔ اسی پُر وقار موقع پر مدر عائشہ اردو ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، مالیگاؤں کے فعال معلم، فنکار اکیڈمی کے صدر، نوجوان ڈراما و افسانہ نگار مصور اور ممتاز ادبی و سماجی شخصیت عزیز اعجاز سر کو ان کی بے لوث تدریسی، ادبی اور سماجی خدمات کے اعتراف میں ریاستی سطح کا مثالی مدرس ایوارڈ تفویض کیا گیا، جس پر پورا مالیگاؤں فخر محسوس کر رہا ہے۔ یہ باوقار اعزاز صدرِ تقریب محترمہ عابدہ انعام دار صاحبہ، زبیر میمن صاحب، خان نوید الحق صاحب (بال بھارتی)، جناب شرد گوساوی صاحب، راہل ریکھاور، ڈاکٹر معین الدین فلاحی، ڈاکٹر مظہر فاروقی صاحب اور عبدالسلام انعامدار صاحب کے دستِ مبارک سے پیش کیا گیا۔ اعزاز کی یہ گھڑی نہ صرف عزیز اعجاز سر بلکہ اردو تعلیم سے وابستہ ہر دردمند دل کے لیے مسرت، حوصلے اور امید کا پیغام بن کر ابھری۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھٹنا کے قومی صدر و بانی محترم الحاج الدین فاروقی صاحب نے کہا کہ عزیز اعجاز کی خدمات محض ایک ادارے یا ایک شہر تک محدود نہیں بلکہ ان کا اثر پورے مہاراشٹر میں محسوس کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عزیز اعجاز سر نئی نسل کو علم، شعور اور ادب سے جوڑنے میں جس اخلاص، محنت اور فکری بصیرت کے ساتھ مصروف عمل ہیں وہ انہیں ایک مثالی مدرس کے منصب پر فائز کرتی ہے۔ اس شاندار تقریب میں مہاراشٹر کے مختلف اضلاع سے منتخب آئیڈیل اساتذہ کو بھی اعزازات سے نوازا گیا، جس سے اساتذہ کے حوصلے بلند ہوئے اور تدریس کے مقدس پیشے کی عظمت مزید اجاگر ہوئی۔ سیمینار کے دوران اساتذۂ کرام، اقلیتی تعلیمی اداروں اور طلبہ کو درپیش مسائل سرکاری افسران کے روبرو پیش کیے گئے، جبکہ اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھٹنا کے تعلیمی کیلنڈر اور ٹی۔ای۔ٹی امتحان سے متعلق رہنمائی کتاب کا باضابطہ اجراء بھی عمل میں آیا، جو اساتذہ اور طلبہ دونوں کے لیے نہایت مفید ثابت ہوگا۔ اس موقع پر شاکر عبدالشکور صاحب نے نہایت مدلل انداز میں اساتذہ کے مسائل، تعلیمی چیلنجز اور ان کے عملی حل پر روشنی ڈالی، جبکہ صدارتی خطبے میں محترمہ عابدہ انعام دار صاحبہ نے اساتذۂ کرام سے پُردرد اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ ملت کے بچوں کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کریں، انہیں مادری زبان اردو سے جوڑیں اور ان میں تحریر و فکر کی صلاحیت پیدا کریں تاکہ آنے والا کل باشعور، باصلاحیت اور فرسٹ کلاس افسران سے مزین ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر اساتذہ خلوصِ نیت، ذمہ داری اور بصیرت کے ساتھ اپنا فریضہ انجام دیں تو ان شاء اللہ ملت کا مستقبل نہایت تابناک ہوگا۔ عزیز اعجاز سر کی اس اعزازی کامیابی پر تعلیمی، ادبی اور سماجی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اہلِ علم، اساتذہ، ادیبوں اور سماجی کارکنان کی جانب سے مبارکباد اور نیک تمناؤں کا سلسلہ جاری ہے اور یہ امید کی جا رہی ہے کہ عزیز اعجاز آئندہ بھی اردو زبان، تعلیم اور ملت کی فکری رہنمائی کے لیے اسی جذبے اور استقامت کے ساتھ اپنی خدمات جاری رکھیں گے۔

جامعہ عربیہ منہاج السنہ مالونی میں سالانہ تعطیلات کا آغاز

طالبان علوم نبوت کی گھروں کو روانگی، اساتذہ صدر و مہتمم جامعہ کی پراثر نصیحتیں

ممبئی (محمد طفیل ندوی) جامعہ عربیہ منہاج السنہ مالونی ملاڈ ویسٹ ممبئی میں ایک تعلیمی و تربیتی سال کی تکمیل کے بعد سالانہ امتحانات نہایت نظم و ضبط، شفافیت اور اعلیٰ تعلیمی معیار کیساتھ منعقد کئے گئے، جن میں طلباء نے پورے سال کی محنت، پابندی اور تعلیمی استعداد کا مظاہرہ کیا اساتذہ کرام کی نگرانی میں امتحانی مراحل مکمل ہوئے اور طلباء کی علمی صلاحیتوں کا منصفانہ جائزہ لیا گیا اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ سالانہ امتحان صرف کامیابی یا ناکامی کا نام نہیں بلکہ یہ محنت، صبر اور تسلسل کا عملی مظہر ہے، امتحانات کی تکمیل کے بعد صدر جامعہ مولانا نوشاد احمد صدیقی، مہتمم مفتی محمد انصار قاسمی نے تعطیلات کا باقاعدہ اعلان فرمایا جس کے نتیجے میں معزز نونہالان اسلام اپنے اپنے گھروں کی جانب رواں دواں ہو گئے یہ لمحات جہاں خوشی و مسرت کے تھے وہیں جدائی کی ہلکی سی اداسی بھی ہر چہرے سے عیاں تھی، تعطیلات کے آغاز سے قبل جامعہ کے احاطے میں ایک مختصر مگر نہایت پُراثر نشست منعقد ہوئی، جس میں اساتذۂ کرام و مہتمم جامعہ ہذا نے طلباء سے نہایت شفقت و محبت کیساتھ خطاب فرمایا اس موقع پر ناصحانہ کلمات ادا کرتے ہوئے اساتذہ نے طلباء کو تعطیلات کے ایام کو ضائع نہ کرنے، نماز کی پابندی، قرآن کریم سے مضبوط تعلق، اخلاق حسنہ کی حفاظت اور والدین کی خدمت پر خصوصی توجہ دینے کی تلقین کی ناظم ادارہ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ تعطیلات محض آرام کا نام نہیں بلکہ یہ خود احتسابی، مطالعہ، عملی تربیت اور سیکھے ہوئے اسباق کو زندگی میں نافذ کرنے کا بہترین موقع ہیں، انہوں نے طلباء کو تاکید کی کہ وہ اپنے علاقوں میں دینی ماحول قائم رکھنے، مساجد سے وابستگی رکھنے اور اپنے عمل و کردار سے جامعہ کے وقار کو برقرار رکھیں، اساتذۂ کرام نے طلباء کی سال بھر کی محنت، پابندی اوقات اور تعلیمی و تربیتی سرگرمیوں میں دلچسپی کو سراہتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کیلئے دعائیں دیں، ساتھ ہی یہ امید ظاہر کی کہ طلباء تعطیلات کے بعد تازہ عزم، نئی توانائی اور مزید شوق کیساتھ جامعہ میں واپس آئیں گے، آخر میں اجتماعی دعا کا اہتمام کیا گیا، جس میں طلباء کی حفاظت، کامیابی، علم میں برکت اور ایمان پر استقامت کی دعا کی گئی، اس کے بعد طلباء نے اساتذہ سے رخصت لی اور خوشگوار یادوں، قیمتی نصیحتوں اور دعاؤں کے سائے میں اپنے گھروں کی جانب روانہ ہو گئے۔ یقیناً جامعہ کی یہ تربیتی روایت اس بات کی عکاس ہے کہ یہاں تعلیم کیساتھ ساتھ اصلاح کردار اور روحانی تربیت کو بھی بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

اجیت پوار فضائی حادثے کی جانچ وسیع کرنے کا مطالبہ

سندیپ کھردیکر کا وزیر اعلیٰ کو مکتوب

پونے: کری ایٹیو فاؤنڈیشن کے صدر سندیپ کھردیکر نے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ دیویندر فڈویس کو ایک تفصیلی مکتوب ارسال کرتے ہوئے سابق نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے جان لیوا فضائی حادثے کی جاری جانچ کے دائرۂ کار کو مزید وسیع کرنے کی اپیل کی ہے۔ اپنے خط میں کھردیکر نے کہا کہ حادثے سے متعلق کئی اہم حقائق طیارے کے بلیک باکس کے تجزیے کے بعد ہی سامنے آئیں گے، اور انہوں نے اس معاملے میں سی آئی ڈی جانچ کے حکم کو شفافیت اور حساسیت کی عکاسی قرار دیا۔ تاہم، انہوں نے سوشل میڈیا سمیت عوامی حلقوں میں گردش کرنے والی افواہوں اور متضاد دعوؤں پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ کھردیکر کے مطابق، بعض افراد محض تشہیر اور سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کرنے کے لیے بے بنیاد شکوک وشبہات پھیلا رہے ہیں، جس سے عوام میں الجھن اور بے چینی پیدا ہو رہی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ کہیں طیارے کے رنگ، کہیں مسافروں کی تعداد، اور کہیں حادثے سے قبل مبینہ فون کالز کے بارے میں مختلف اور متضاد بیانات سامنے آ رہے ہیں۔